www.saharaexpressdaily.com saharaexpresranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:13 Issue:111 25.04.2024 THURSDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:13 شمارہ:111/جمعرات/۲۵/اپریل/۲۰۲۴/مطابق/۱۵/شوال المکرم ۱۴۴۴ھ/ صفحات:08

لوک سبھا کے دوسرے مرحلے کے لیے انتخابی مہم ختم

جے ڈی یو کے بڑے امیدواروں میں سبکدوش ہونے والے ایم پی اجے کمار منڈل، دلال چند گوسوامی، سنتوش کمار کشواہا اور گردھاری یادو شامل ہیں

پٹنہ،24اپریل(اسٹاف رپورٹر) بہار میں لوک سبھا انتخابات کے دوسرے مرحلے کے لیے پانچ پارلیمانی حلقوں کشن گنج، کٹیہار، پورنیہ، بھاگلپور اور بانکا میں 26اپریل کو ہونے والی مہم آج ختم ہوگئی۔

یہ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے لیے ایک لٹمس ٹیسٹ ہے، جو کہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کا ایک اہم حصہ ہے، دوسرے مرحلے میں تمام پانچ سیٹوں پر انتخابات لڑے جا رہے ہیں۔ دوسری طرف، گرینڈ الائنس کی طرف سے، کانگریس تین سیٹوں کٹیہار، کشن گنج اور بھاگلپور پر مقابلہ کر رہی ہے اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) دو سیٹوں پورنیہ اور بانکا پر الیکشن لڑ رہی ہے۔

اس الیکشن میں جے ڈی یو کے بڑے امیدواروں میں سبکدوش ہونے والے ایم پی اجے کمار منڈل، دلال چند گوسوامی، سنتوش کمار کشواہا اور گردھاری یادو شامل ہیں، جب کہ سبکدوش ہونے والے کانگریس ایم پی محمد جاوید دوبارہ میدان میں ہیں۔ کانگریس کے دیگر نمایاں امیدواروں میں طارق انور اور اجیت شرما شامل ہیں۔ جے ڈی یو کی سابق ایم ایل اے بیما بھارتی، جنہوں نے حال ہی میں جے ڈی یو سے استعفیٰ دے کر آر جے ڈی میں شمولیت اختیار کی تھی اور سابق ایم پی جے پرکاش یادو آر جے ڈی امیدواروں کے طور پر میدان میں ہیں۔ دوسرے مرحلے میں لوک سبھا کی پانچ سیٹوں میں سے بھاگلپور، بانکا، کٹیہار اور پورنیہ سیٹوں پر جے ڈی یو کا قبضہ ہے جبکہ کشن گنج کی نمائندگی کانگریس کر رہی ہے۔ جے ڈی یو اور کانگریس دونوں نے ان سیٹوں پر اپنے موجودہ ممبران پارلیمنٹ پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔

جے ڈی یو نے مجاہد عالم کو کشن گنج میں کانگریس ایم پی محمد جاوید کے خلاف میدان میں اتارا ہے۔ بھاگلپور میں کانگریس ایم ایل اے اجیت شرما کا مقابلہ جے ڈی یو کے موجودہ ایم پی اجے کمار منڈل سے ہوگا۔ کٹیہار میں تجربہ کار لیڈر طارق انور جے ڈی یو کے سبکدوش ہونے والے ایم پی دلال چند گوسوامی کے خلاف کانگریس امیدوار کے طور پر میدان میں ہیں، جب کہ بانکا میں جے پرکاش نارائن یادو موجودہ جے ڈی یو ایم پی گردھاری یادو کے خلاف مقابلہ کر رہے ہیں۔ تاہم پورنیہ میں لڑائی دلچسپ ہو گئی ہے۔ سابق ایم پی راجیش رنجن عرف پپو یادو کی موجودگی کی وجہ سے اس سیٹ پر مقابلہ سہ رخی ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جے پی نڈا، بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے علاوہ، ان کی کابینہ اس مرحلے میں پانچ سیٹوں کے لیے این ڈی اے کے امیدواروں کے حق میں ہے۔ دیگر اتحادیوں نے انتخابی مہم چلائی۔

جمہوریت اور آئین کے تحفظ کیلئے متحد ہوکر سیکولر طاقتوں کو مضبوط کریں: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ (پریس ریلیز): ہندوستان جمہوری ملک ہے، اس میں آئین کو بالادستی حاصل ہے، ملک کا آئین اپنے شہری کو آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی پسند کا لیڈر منتخب کر کے حکومت سازی میں حصہ لینے کا اختیار دیتا ہے، اسی کے لئے ملک میں ووٹنگ سسٹم رائج ہے۔ موجودہ وقت میں ملک بحرانی دور سے گذر رہا ہے، ملک میں فرقہ پرست طاقتوں کا غلبہ ہوگیا ہے، نفرت کا ماحول عام ہے، نفرت کے ماحول کی وجہ سے اقلیتی طبقہ کے لوگ اپنے آپ کو ڈرا محسوس کر رہے ہیں۔ ایسے موقع پر جمہوریت اور آئین کا تحفظ ضروری ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار آل انڈیا مومن کانفرنس کے نائب صدر مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت سب سے بڑا مسئلہ دستور کی بالادستی کو قائم رکھنا، ملک سے فرقہ واریت کو ختم کرنا، جمہوریت اور آئین کا تحفظ ہے۔ موجودہ پارلیمانی الیکشن میں اسی کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ کا الیکشن اسمبلی کے الیکشن سے مختلف ہوتا ہے، پارلیمنٹ کے ممبران ملک کے قانون سازی میں حصہ لیتے ہیں، اگر ہم اچھے، صاف ستھرے اور غیر فرقہ پرست شبیہ کے امیدوار کو ووٹ دے کر کامیاب کریں گے، تو وہ فرقہ پرستی کے خلاف آواز بلند کریں گے، ملک کے آئین کی حفاظت کریں گے، ملک اور ملک کے شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کریں گے، ہماری آواز حکومت تک پہنچائیں گے، اس لئے پارلیمانی الیکشن میں خاص طور پر ایسے امیدوار کو ووٹ دینا چاہیے جس کا تعلق سیکولر پارٹیوں سے ہو اور صاف ستھرے شبیہ کا حامل ہو۔

2024 کا پارلیمانی الیکشن جاری ہے، اس کے لئے ووٹر بیداری مہم چلائی جائے اور صد فیصد پولنگ کو یقینی بنانے میں حصہ لیا جائے۔ اس سلسلے میں کچھ مشورے رہنمائی کے لئے پیش ہیں۔

(1) ووٹ فیصد بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

(2) گاؤں اور محلہ میں ووٹر بیداری مہم چلائی جائے، اس کے لئے بالخصوص سماجی کارکنان اور محلہ کے نوجوانوں کی کمیٹی بنائی جائے۔

(3) بہتر ہوگا کہ کچھ نوجوانوں کو مقرر کیا جائے کہ وہ ووٹر لسٹ میں ووٹر کا نام چیک کریں، اگر نام ہو تو بہتر، اگر نام نہ ہو تو نام درج کرانے کی کارروائی کی جائے، اور ووٹر لسٹ میں نام شامل کرایا جائے۔

(3) اگر ووٹر لسٹ میں نام ہے تو اس کی پرچی بنوا کر گھر گھر پہنچانے کا اہتمام کرایا جائے، اور لوگوں سے درخواست کی جائے کہ وہ ووٹ ضرور دیں۔

(4) خواتین اور بزرگان کو بوتھ تک پہنچانے اور واپس لانے کا انتظام کیا جائے۔

(5) ووٹنگ میں سیکولر طاقتوں کو مضبوط کیا جائے، جو آپ کا اور ملک کے آئین و جمہوریت کا تحفظ کر سکیں۔

(6) ووٹ کو بکھرنے اور منتشر ہونے سے بچایا جائے، سب متحد ہو کر ووٹنگ میں حصہ لیں، اور سیکولر طاقتوں کو مضبوط کریں۔

(7) ووٹر بیداری مہم کو تحریک کی شکل دی جائے اور بے لوث کام کیا جائے، کیونکہ یہ ہم سبھی کا اپنا کام ہے۔

علماء، ائمہ، دانشوران بالخصوص مومن کانفرنس کے عہدیداران وممبران سے اپیل ہے کہ اس مہم میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں، اور الیکشن کی آخری تاریخ تک ووٹر بیداری مہم جاری رکھیں اور ملک کی تعمیر وترقی میں اپنی حصہ داری کو یقینی بنائیں۔

نرسنگ ہاسٹل کے کباڑ میں آگ لگ گئی، وجہ واضح نہیں

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سری گرو گوبند سنگھ صدر اسپتال کے کیمپس میں واقع نرسنگ ہاسٹل کے کباڑ خانے میں بدھ کی صبح آگ لگنے سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعے میں ردی کی گاڑیاں اور دیگر وسائل جل کر راکھ ہو گئے۔ صبح 30.7 بجے کے قریب آگ کے شعلے اور دھواں نکلتا دیکھ کر مقامی لوگوں نے فائر بریگیڈ اور کھجیکلان پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ اس دوران مقامی سماجی کارکن بھوشن مالی نے ہسپتال کے احاطے میں پہلے سے تعینات چھوٹے فائر انجن کے ڈرائیور کو اطلاع دی اور اسے بھیج دیا۔ اطلاع ملتے ہی پٹنہ سٹی فائر اسٹیشن سے ایک بڑا فائر انجن موقع پر پہنچ گیا اور آگ پر قابو پایا۔ فی الحال اس واقعے کی وجہ واضح نہیں ہے۔ درحقیقت ہسپتال کے نرسنگ ہاسٹل کے ساتھ ہی پرانی گاڑیوں اور دیگر اشیاء سمیت بڑی مقدار میں کباڑ پڑا ہے۔ بدھ کی صبح اچانک دھواں اور آگ کے شعلے نکلتے دیکھ کر ہاسٹل کی لڑکیاں خوف زدہ ہوگئیں اور اسپتال انتظامیہ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی اسپتال انتظامیہ نے کھاجیکلان پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔

آج دو گھنٹے کے لیے بجلی بند رہے گی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بحالی کی وجہ سے 11 کے وی بسکومین فیڈر جمعرات کی سہ پہر دو گھنٹے کے لیے بند رہے گا۔ گلزار باغ الیکٹرسٹی سپلائی ڈویژن کے ای ای ایم او سجاد انصاری نے بتایا کہ مینٹیننس کی وجہ سے فیڈر جمعرات کو صبح 11 بجے سے دوپہر 1 بجے تک بند رہے گا۔ اس دوران الکا کالونی، وکاس کالونی، شری رام کالونی، سندل پور، پلوی نگر اور دیگر متعلقہ علاقوں میں بجلی کی سپلائی بند رہے گی۔

بچوں میں ہونے والے بلڈ کینسر پر ہوئی بات چیت

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

نالندہ میڈیکل کالج ہاسپٹل کے آڈیٹوریم میں بدھ کو ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں بچوں میں ہونے والے خون کے کینسر پر بات کی گئی۔ میڈانتا ہسپتال کے ڈاکٹر سنتوش کمار نے بچوں میں خون کے کینسر کی وجوہات، علامات اور اس سے بچاؤ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے کہا کہ اگر بلڈ کینسر کی تشخیص بروقت ہوجائے تو علاج آسان ہوجاتا ہے۔ اس موقع پر این ایم سی ایچ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر الکا سنگھ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سروج کمار، شعبہ اطفال کے سربراہ ڈاکٹر ونود کمار، ڈاکٹر بی پی جیسوال اور پی جی کے طلباء موجود تھے۔

جھارکھنڈ ہائی کورٹ کو 410 اسسٹنٹ کی ضرورت

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ ہائی کورٹ رانچی نے اسسٹنٹ/کلرک کے 410 عہدوں پر بحالی کے لئے اشتہار شائع کیا ہے۔ اس کے تحت منتخب امیدواروں کو ریاست کے سول کورٹ میں تعینات کیا جائے گا۔ بحالی کے سلسلے میں سبھی طرح کے ریزرویشن کا فائدہ جھارکھنڈ ریاست کے باشندہ کو ہی حاصل ہے جب کہ دیگر ریاست کے ہر زمرہ کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں امیدواری کے مجاز ہوں گے۔ ان عہدوں کے لئے درخواست فارم بھرنے کی آخری 9 مئی 2024 مقرر ہے۔ یہ باتیں بی پی ایس سی کے سابق چیئرمین اور ماہر تعلیم امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ خواہش مند امیدوار آن لائن فارم بھرنے یا دیگر تفصیلی جانکاری حاصل کرنے کے لئے jharkhandhighcourt.nic.in ویب سائٹ کا استعمال کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں کے لئے تعلیمی اہلیت گریجویشن یا مساوی درجہ کا پاس ہونا ضروری ہے۔ ساتھ ہی کمپیوٹر میں ٹائپنگ اسپیڈ 20 الفاظ فی منٹ ہونی چاہئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ امیدواروں کے لئے عمر کی حد 21 سال سے 35 سال کے درمیان ہے جب کہ ریزرویشن زمرہ کے امیدواروں کے لئے عمر کی حد میں چھوٹ ہے۔ فارم فیس کے طور پر امیدواروں کو 500 روپے دینے ہوں گے جب کہ ایس سی/ایس ٹی امیدواروں کے لئے 125 روپے ہے اور معذور افراد بغیر فیس کے فارم بھر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کبھی رائیگاں اور اکارت نہیں جاتی۔ انشاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔ دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

انسانی اتحاد کا دن انسان دوستی کی ایک زندہ شکل ہے - سدیکشا جی مہاراج

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

اس انسانی زندگی کا ہر لمحہ جو ہمیں نرنکر پربھو نے دیا ہے وہ انسانیت کے لیے وقف ہوسکتا ہے، جب انسان دوستی کا ایسا خوبصورت احساس ہمارے دل میں پیدا ہوتا ہے، تو حقیقت میں پوری انسانیت ہمیں اپنا نظر آنے لگتی ہے۔ پھر سب کی بھلائی کی خواہش ہماری زندگی کا مقصد بن جاتی ہے۔ ستگورو ماتا سدیکشا جی مہاراج نے یہ باتیں یوم انسانی اتحاد کے موقع پر عقیدت مندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ بدھ کو یوم انسانی اتحاد کے موقع پر، نرنکاری دنیا کا ہر ایک عقیدت مند، جو بابا گربچن سنگھ جی کی انسانیت کے تئیں سچی خدمات کے لیے وقف ہے، ان سے تحریک لے کر اپنی زندگی کی فلاح و بہبود کر رہا ہے۔ سنت نیرنکاری مشن کے سماجی ونگ سنت نرنکاری چیریٹیبل فاؤنڈیشن نے بدھ کو ملک کے تقریباً 207 مقامات پر خون کے عطیہ کیمپوں کا انعقاد کیا۔ جس میں تقریباً 50 ہزار یونٹ خون جمع کیا گیا۔ اس کے علاوہ پٹنہ گیا بائی پاس روڈ پر واقع سنت نیرنکاری ست سنگ بھون، ہردیو نگر، پٹنہ میں منعقدہ خون عطیہ کیمپ میں خون کے عطیہ دہندگان نے تقریباً 108 یونٹ خون کا عطیہ دیا۔

شاہین سینٹر جامعۃ الفیصل میں طلباء کے والدین کے ساتھ مشاورتی نشست منعقد

بچوں کی تعلیم وتربیت میں اساتذہ کے ساتھ ساتھ والدین کا اہم رول: ڈاکٹر سلیم قاسمی

طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے والدین کو مزید سنجیدہ ہونے کی ضرورت: ڈاکٹر سراج الدین ندوی صاحب

بجنور (ہلچل تیمی) شاہین سینٹر جامعۃ الفیصل راجہ کا تاج پور بجنور میں طلبہ کے ساتھ ایک اہم نشست منعقد ہوئی اس نشست کی صدارت جامعہ کے ناظم عالی جناب ڈاکٹر سراج الدین ندوی صاحب نے کی۔ طلباء کے ششماہی تک کے تعلیمی سفر کا جائزہ لیا گیا، اور بقیہ تعلیمی وقت کو کامیابی کے ساتھ پورا کرنے پر تبادلۂ خیال کیا گیا اور چند اہم امور طے کیے گیے۔ شاہین گروپ کے سینٹر ہیڈ مولانا مسعود جمال قاسمی نے پروگرام میں آنے والے مہمانوں کا استقبال کیا۔ پروگرام میں شریک شاہین گروپ کے دہلی زون کے زونل ایڈمنسٹریٹر جناب ڈاکٹر سلیم قاسمی صاحب نے طلبہ، اساتذہ اور سرپرستوں سے مفصل گفتگو کی اور ان کی کمیوں اور خوبیوں کو اجاگر کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے والدین کو مدرسہ پلس پروگرام کی معاونت کی ترغیب دی۔ پروگرام میں تمام اساتذہ آفاق سر، ندیم علیگ قاسمی صاحب، قاری محمد گوہر صاحب کے ساتھ ساتھ بہت سارے طلبہ کے گارجین موجود رہے۔

ہمارا ملک عظیم جمہوری ملک ہے اور جمہوریت میں اصل طاقت عوام کی طاقت ہوتی ہے اس اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں۔ نظر الباری الندوی

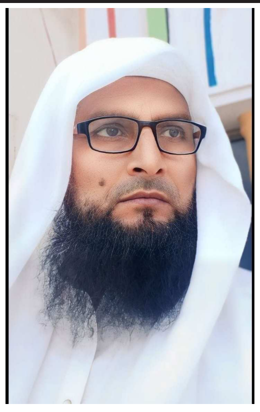

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) ہمارا ملک، ملک بھارت ایک عظیم جمہوری ملک ہے، اس ملک کو انگریزوں کی غلامی سے آزادی کے بعد ملک کے لئے قربانیاں دینے والے، ہمارے پرکھوں نے نہایت ہی عرق ریزی اور غور وفکر کے بعد یہاں جاری برطانوی آءین، وقانون کی جگہ اپنا تیار کردہ آءین نافذ کیا، تو اس میں جمہوریت پر مبنی سیکولر نظام کو دستور کی بنیاد قرار دیا، جو اس ملک کے مختلف مذاہب وعقائد، کے ماننے والے باشندوں کی جان و مال، عزت وآبرو، عبادات وریاضات، تعلیم وتعلم وغیرہ کے مکمل حفاظت کی ضمانت دیتا ہے، جو نہایت ہی مضبوط و مستحکم بنیادوں پر ہے، اس ملک کی خوبصورتی اسی جمہوری نظام میں پنہاں ہے،

انتخابات اسی جمہوری نظام کا ایک حصہ ہے، جس میں حصہ لینا اور اپنے پسند کا اچھے نمائندہ کا انتخاب کرنا، گویا جمہوری نظام اور معیار حکومت کو مزید مستحکم اور بلند کرنا ہے، اور یہ ملک کے ہر ووٹر کی اہم ترین ذمہ داریوں میں سے ایک ذمہ داری اور دستور میں دییے گءے بنیادی حقوق میں سے ایک حق ہے،

مذکورہ بالا باتیں معروف عالم دین جنرل سکریٹری جمعیت علماء ضلع دربھنگہ مفتی محمد نظر الباری ندوی مہتمم مدرسہ اسلامیہ پالی نے اپنے ایک صحافتی بیان میں کہی،

انہوں نے کہا ملک کا ہر شہری ہر فرد، اور ہر باشعور افراد کو الیکشن کی اہمیت کے پیشِ نظر اپنی اپنی آبادیوں میں ووٹنگ بیداری مہم مزید تیز چلائی چاہیے، اور پولینگ والے دن اپنے پولنگ بوتھ پر سو فیصد ووٹنگ کرانے کی ذمہ داری بھی قبول کرنی چاہیئے،

جنرل سکریٹری جمعیت علماء ضلع دربھنگہ نے زور دیکر کہا دراصل جمہوریت میں اصل طاقت عوام کی طاقت ہوتیں ہیں، عوام ہی کے ذریعے حکومت قائم ہوتیں ہیں عوام ہی کے ذریعے حکومت کا کوءی نماءندہ منتخب ہوتا ہے،

مفتی صاحب نے کہا انتخابات بہت ہی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں انھی کی وجہ سے ملک اور ملک کے لوگوں کے مستقبل کا منصوبہ بنایا جاتا ہے اور فیصلہ ہوتا ہے، انہوں نے کہا اس سلسلے میں چوکنا رہکر اپنے ووٹ کو ضائع ہونے سے بھی بچانا ایک اہم کام ہے

مفتی محمد نظر الباری ندوی نے زور دیکر کہا جمہوریت کے اس جشن میں شریک ہونا، اپنا تعاون پیش کرنا اور ہر ووٹر کا اپنا قیمتی ووٹ دینا شرعی ذمہ داری بھی ہے

SBI کارڈ نے سفر سے محبت کرنے والوں کے لیے SBI Card MILES کا آغاز کیا

رانچی، اپریل، ۔ SBI کارڈ، ہندوستان کے سب سے بڑے پیور پلے کریڈٹ کارڈ جاری کرنے والے، نے ممبئی میں اپنے پہلے ٹریول فوکسڈ کور کریڈٹ کارڈ، SBI Card MILES کی تین اقسام شروع کی ہیں۔ کارڈ کا مقصد ہر قسم کے مسافر کو سفری فوائد کی دولت فراہم کرنا ہے، خواہ وہ مسافر ہوں، بار بار پرواز کرنے والے ہوں یا شوقین مسافر ہوں۔ SBI Card MILES پرکشش خصوصیات پیش کرتا ہے جس میں ٹریول کریڈٹ کو ایئر میلز اور ہوٹل پوائنٹس میں تبدیل کرنے کے ساتھ ساتھ ہر سفری بکنگ پر تیز رفتار انعامات اور ہوائی اڈے کے لاؤنج تک رسائی شامل ہے۔ یہ کارڈ 20 سے زیادہ ایئر لائنز پر دستیاب ہے جن میں Air,Air Vistara Etihad, Air France-KLM, SpiceJet,India Qantas, Thai Airways, Air Canada,Airways IHG, ITC Hotels,Airways ہوٹلز اور ریزورٹس شامل ہیں، کارڈ ہولڈرز کو مکمل چھٹکارے کے اختیارات اور بااختیار بنانا ہوٹل برانڈز کے ساتھ شراکت دار، بشمول Accor۔ سٹیٹ بینک آف انڈیا کے چیئرمین شری دنیش کمار کھارا کے مطابق، "مضبوط اقتصادی ترقی اور مضبوط کھپت کے نقطہ نظر نے دنیا میں ہندوستان کی پوزیشن کو بڑھایا ہے۔ یہاں تک کہ سفر کے شعبے میں بھی، ہندوستان آج ایشیا سمیت کئی ممالک سے باہر جانے والے سفر میں سب سے زیادہ لطف اندوز ہوتا ہے۔ یورپ میں SBI کارڈ MILES کے آغاز پر SBI کارڈ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، جو کہ ایک مضبوط پروڈکٹ ہے جو ہندوستانی صارفین کے لیے سفری تجربات کو نئے سرے سے متعین کرے گا۔" یہ واضح ہے کہ ہندوستانی سفر کے مختلف تجربات کے لیے زیادہ سے زیادہ کھلے ہوئے ہیں۔ کارڈ کی تین قسمیں - SBI CARD MILES، SBI CARD MILES PRIME ،ELITE اور SBI CARD MILES - کیوریٹڈ سفری فوائد کے ذریعے کارڈ ہولڈرز کے تجربات کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ کارڈ ہولڈرز سفر پر خرچ کیے گئے ہر 200 روپے پر 6 سفری کریڈٹ اور دیگر سفری زمروں پر خرچ کیے گئے ہر 200 روپے پر 2 سفری کریڈٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ SBI Card MILES کے تحت پیش کردہ آپشن کارڈ ہولڈرز کو ایک سے زیادہ معروف ایئر لائنز اور ہوٹل کے شراکت داروں کے درمیان آسان اور پریشانی سے پاک طریقے سے سفری کریڈٹ چھڑانے کی اجازت دیتا ہے۔

LNMU کے آٹھ کالجوں میں اردو کی پڑھائی نہ ہونا افسوسناک: پروفیسر طیب صدیقی

پٹنہ (پریس ریلیز) بہار کی دوسری سرکاری زبان اردو کے فروغ وتشہیر کے لئے حکومت بہار بے حد سنجیدہ اور فعال ہے۔ اردو عملے کی بحالی، اردو اساتذہ کی بحالی، سمینار، کانفرنس، مشاعرے وغیرہ کا انعقاد سرکاری سطح پر ہوتا ہے، یہ فروغ اردو کی سمت ایک اچھی اور مثبت کاوش ہے۔ لیکن ان سطحی طریقہ کار سے اوپر اٹھ کر بنیادی سطح پر اردو کے فروغ کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ آج بہت سارے اسکول، کالجز وغیرہ میں اردو کی تعلیم بند ہے جو افسوسناک اور لمحہ فکریہ ہے۔ یہ باتیں للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں اپنی خدمات انجام دے چکے پروفیسر طیب صدیقی نے ایک پریس ریلیز میں کہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے آٹھ کالجوں میں اردو کی پڑھائی نہیں ہو رہی ہے جو بے حد افسوسناک ہے۔ شہر کے تین کالج سی ایم سائنس کالج، مارواری کالج اور مہارانی کلیانی کالج میں 60 سے زائد فیصد مسلم طلبا وطالبات زیر تعلیم ہیں پھر بھی وہاں اردو کی تعلیم نہیں ہورہی ہے۔ میں نے 1977 سے 1988 کے درمیان اپنی کوشش سے طلبا کے لئے بغیر فیس کے مارواری کالج اور مہارانی کالج میں اردو کی تعلیم کا نظم کرایا تھا۔ لیکن ابھی تعلیم بند ہے۔ 12 اگست 1984 کو جب میں سنڈیکیٹ کا ممبر منتخب ہوا تھا اردو کے موضوع کو زور وشور سے اٹھایا تھا۔ اردو ڈپارٹمنٹ میں مولانا آزاد چیئر اور ہندی ڈپارٹمنٹ میں ودیاپتی چیئر شروع کرانے کے لئے وائس چانسلر سے یقین دہانی کرائی تھی۔ مجھے خوشی ہے کہ آج دونوں چیئر بخوبی کام کر رہے ہیں۔ اسے اور آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر طیب صدیقی نے کہا کہ حکومت اردو کے فروغ کے لئے کوشاں ہے۔ وہ سرکاری طور پر بہار کے سبھی اضلاع میں فروغ اردو سمینار، مشاعرہ وغیرہ کا انعقاد کراتی ہے یہ اچھی بات ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ اہم اور اچھی بات یہ ہے کہ سرکار اردو کی تعلیم کو سبھی کالجوں میں یقینی بنائے تاکہ بنیادی سطح پر اردو مضبوط ہو سکے۔ نتیش کمار کی حکومت نے اقلیتوں کے فلاح وبہبود کے لئے بہت سے کام کئے ہیں۔ ان سے میرا مطالبہ ہے کہ وہ اردو زبان کی حفاظت اور اس کے فروغ کے لئے اردو کی تدریس کو تمام اسکول، کالجز اور یونیورسٹیوں میں یقینی قرار دے تاکہ گنگا جمنی تہذیب کی علمبردار اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی فضا کو فروغ دینے والی اردو زبان کی ترقی ہوسکے۔ اس کے لکھنے پڑھنے اور بولنے والوں میں اضافہ ہو سکے۔ حکومت کی اردو زبان کے تئیں سنجیدگی اس بات سے بخوبی ظاہر ہے کہ وہ محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، اردو ڈائرکٹوریٹ کے زیر اہتمام آن لائن اردو لرننگ کورس چلا رہی ہے۔ جس میں مختلف شعبے حیات میں کام کرنے والے غیر اردو داں اعلیٰ افسران، ڈاکٹرس، انجینئرس، وکلا، صحافی، طلبا، اساتذہ سبھی اردو سیکھ رہے ہیں۔ یہ حکومت کا اردو کے تئیں ایک بہت ہی مثبت اور پسندیدہ عمل ہے۔ حکومت اسی سوچ کو آگے بڑھاتے ہوئے بہت سے اسکول اور کالجز میں اردو کی تدریس کا آغاز کرے اور اسے لازمی قرار دے۔

نتیش کمار نے ہمیشہ اقلیتوں کی فلاح کا خیال رکھا ہے: ارشاد اللہ

رائے دہندگان، غریب عوام اور اقلیتوں کیلئے کام کرنے والی موجودہ حکومت کو مزید استحکام بخشیں

پٹنہ (پریس ریلیز) ریاست کی فلاح وترقی کے لئے موجودہ حکومت نے کافی کام کئے ہیں۔ خاص طور پر اقلیتوں کی فلاح کے لئے ان کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے ہر سطح پر اقلیتوں کا خیال رکھا ہے۔ مدارس سطح پر ہو، وقف املاک معاملے میں ہو، اقلیتوں کے لئے تعمیر انجمن اسلامیہ ہال جیسی عظیم الشان عمارت کی تعمیر کا معاملہ ہو۔ بہار کی دوسری سرکاری زبان اردو کی ترقی، فروغ اور تشہیر کا معاملہ ہو، ریاست کے مختلف دفاتر میں اردو ٹرانسلیٹر، اسسٹنٹ اردو ٹرانسلیٹر یا پھر ایل ڈی سی وغیرہ کی بحالی کا معاملہ ہو نتیش کمار نے ہر سطح پر اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کو یاد رکھا ہے۔ اب باری ہے کہ اقلیت، خاص طور مسلمانوں کی کہ وہ بھی انہیں یاد رکھیں اور حالیہ لوک سبھا انتخاب میں ان کی پارٹی کے تمام امیدواروں کو جیت کثیر ووٹوں سے کامیابی سے ہمکنار کرائیں۔ یہ باتیں سنی وقف بورڈ کے چیئرمین الحاج ارشاد اللہ نے ڈاکٹر عقیل صدیقی سے گفتگو کے دوران کہیں۔ جناب ارشاد اللہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہمیشہ اقلیتوں کی بہبود کے لئے فکر مند رہتے اور سنجیدہ رہے ہیں۔ ان کے دورِ حکومت میں بہار کافی ترقی کیا ہے۔ ہر طرف مضبوط اور پختہ سڑکیں بنی ہیں۔ شہر کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں چوبیس گھنٹے بجلی کی سپلائی کو یقینی بنایا گیا۔ ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے لئے پل اور اوور برج کے جال بچھائے گئے، تاکہ عوام کو کسی طرح کی کوئی پریشانی نہیں ہو۔ میڈیکل سطح پر کافی سہولیات فراہم کرائی گئیں۔ گویا زندگی کے ہر شعبے میں جہاں سے سرکاری مراعات حاصل ہوسکتی ہیں یا جہاں جہاں حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے وہاں انہوں نے اطمینان بخش کام کئے ہیں۔ اس لئے عوام کی ذمہ داری ہوتی ہے خاص طور پر اقلیتوں کی کہ وہ انہیں کسی بھی حال میں نظر انداز نہ کریں اور اپنے محسن رہنما کو مزید تقویت اور استحکام بخشیں۔ جناب ارشاد اللہ نے ڈاکٹر عقیل صدیقی سے گفتگو کے دوران مزید کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ نتیش حکومت خواہ وہ آر جے ڈی کے ساتھ رہی یا پھر این ڈی اے کے ساتھ ہر دور میں انہوں نے اقلیت، غریب اور کمزور طبقوں کے لئے کام کئے۔ نتیش کمار سیکولر مزاج رکھتے ہیں۔ نتیش حکومت میں فرقہ پرستی، ذات پات یا مذہبی منافرت کا ماحول نہیں رہا۔ بہار میں لوگ ہمیشہ امن وشانتی، بھائی چارے کے ماحول میں زندگی گذارا۔ ان کی حکومت میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی، گنگا جمنی تہذیب اور باہمی اخوت ومحبت کی فضا ہموار ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ آج ریاست بہار کے عوام امن وامان اور سکون واطمینان کے ماحول میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

راج کشور سنگھ بہار پردیش مہا کال اکھاڑا سنگھ کے جنرل سکریٹری بنائے گئے

پٹنہ، 24 اپریل (پریس ریلیز) شری مہا کال بھیروا اکھاڑا ایسوسی ایشن کے قومی صدر اور شریک بانی ونود سولنکی کی ہدایت پر ریاست بہار کے صدر مہا کال بھیروا اکھاڑا سنگھ نے راج کشور سنگھ کو فوری اثر سے ریاست بہار کا قائم مقام جنرل سکریٹری مقرر کیا۔ شری سنگھ کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ قومی مفاد میں کام کریں اور 'بیٹی بچاؤ - بیٹی پڑھاؤ' مہم اور سنتوں، مذہب، خواتین اور بچوں کو تحفظ فراہم کرنے میں اپنا تعاون پیش کریں اور ایک تابناک بھارت بنانے میں اہم کردار ادا کریں۔ سنگھ کے قومی سکریٹری ایس این شیام، ریاست کے سینئر نائب صدر راجن کمار مشرا، جنرل سکریٹری، بھولا پاسا دنے پرنسپل جنرل سکریٹری بننے پر دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کیا اور سنگھ کے قومی صدر اور ریاستی صدر کو مبارکباد دی۔

मेडिवेल हॉस्पिटल

MEDIWELL HOSPITAL

सुविधाएँ

विशेषज्ञ डॉक्टर्स	आकशिमक सेवा
सभी तरह की सर्जरी	हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी	डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी	वैक्सीनेशन
इ.सी.जी	आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी	मोर्डन ओटी
स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ	

Contact : 06513564410

कडरू, राँची-2

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

خاتون فُٹ بال شائق کو گلے لگانے پر ایرانی گول کیپر پر 30 کروڑ تومان جُرمانہ عائد: 'یہ تاریخ میں گلے ملنے کا سب سے مہنگا واقعہ ثابت ہوا'

ایرانی فٹ بال کلب 'استقلال' کے کپتان اور گول کیپر حسین حسینی اُس وقت مصیبت میں پڑ گئے جب میچ کے دوران ایک میچ دیکھنے کے لیے آنے والی اُن کی ایک خاتون پرستار گراؤنڈ میں آ گئیں اور انھوں نے فٹ بالر کو گلے لگا لیا۔اس واقعے کے بعد ایرانی پولیس فورس 'فراجا' نے حسین حسینی کے خلاف باقاعدہ شکایت درج کی اور انھیں کلچر اینڈ میڈیا پراسیکیوٹر کے دفتر طلب کر لیا گیا۔اس واقعے کے سبب انھیں عدالت میں حاضری بھی لگوانی پڑی۔ایرانی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران کی فُٹ بال ٹیم کی نمائندگی کرنے والے گول کیپر اپنے وکیل کے ہمراہ پراسیکیوٹر کے دفتر پہنچے اور وہاں مؤقف اختیار کیا کہ انھوں نے قوانین کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ صرف 'بپھری ہوئی خاتون شائق کو تسلی دینے کی کوشش کی۔'ان پر 30 کروڑ تومان (ایرانی کرنسی) جرمانہ عائد کیا گیا اور انھیں ایک میچ کے لیے معطل بھی کیا گیا۔ایران کی فُٹ بال ٹیم کے سابق گول کیپر منصور راشدی بھی حسین حسینی کی حمایت کرتے ہوئے نظر آئے۔ان کا کہنا تھا کہ 'کس قانون کے تحت حسین پر ایک نوعمر فٹبال فین کی وجہ سے پابندی عائد کی گئی؟' انھوں نے سابق ایرانی صدر احمدی نژاد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انھوں نے وینزویلا کی صدر کی والدہ کو گلے لگایا تھا لیکن انھیں کسی نے کچھ نہیں کہا اور نہ ہی انھیں کسی قسم کی پابندی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔'ہم فلموں میں اس سے بُری چیزیں دیکھتے ہیں۔ایسے کسی واقعے کی وجہ سے کسی فٹبالر پر پابندی کیوں لگائی گئی؟'فٹبال کی دنیا میں ایسا کئی بار ہوا ہے کہ جذبات سے معمور فٹ بال فینز فیلڈ میں داخل ہو جاتے ہیں تاکہ اپنے پسندیدہ فٹ بالر کی توجہ حاصل کر سکیں۔ عام طور پر سکیورٹی اہلکار ایسے شائقین کو واپس سٹینڈز میں بھیج دیتے ہیں یا پھر سٹار کھلاڑی بطور ہمدردی انھیں آٹوگراف دے دیتے ہیں، اُن کے ساتھ سیلفی بنوا لیتے ہیں یا اپنی شرٹ انھیں بطور تحفہ دے دیتے ہیں۔تاہم ایران میں پیش آنے والے اس نوعیت کے واقعے پر ایرانی سٹار فٹبالر کو جرمانے، معطلی اور عدالتی کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔دراصل ہوا کچھ یوں کہ 12 اپریل کو ایران پریمیئر لیگ میں 'استقلال' اور 'الومینیوم اراک' نامی کلبوں کے درمیان میچ چل رہا تھا اور اسی دوران دو لڑکیاں اچانک امام خمینی فٹ بال گراؤنڈ میں داخل ہوئیں۔ تاہم سکیورٹی اہلکاروں نے انھیں مزید آگے جانے سے روک دیا۔یہ صورتحال دیکھ کر 'استقلال' کے کپتان حسین حسینی اُن کے پاس گئے اور اُن کے بقول 'غیر ارادی طور پر' ان سے گلے ملے۔ یہ منظر دیکھ کر گراؤنڈ میں موجود سکیورٹی اہلکار حسین حسینی کے پاس گئے اور انھیں فوراً ڈریسنگ روم لے گئے۔اس واقعے کی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ شائقین نے اس موقع پر سکیورٹی اہلکاروں کے ردعمل پر 'بے شرم، بے شرم' کے نعرے لگائے اور اُن پر بوتلوں کی بارش کر دی۔ان پر نہ صرف جرمانہ عائد کیا گیا ہے بلکہ ڈسپلنری کمیٹی نے انھیں میڈیا پر باضابطہ طور پر معافی مانگنے کا حکم بھی دیا ہے۔اس فیصلے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حسین حسینی نے میچ آفیشل سے بھی بدسلوکی کی ہے۔مہر نیوز ایجنسی کی ایک رپورٹ کے مطابق 'استقلال' کے فینز نے کہا کہ وہ حسین حسینی پر عائد کیا گیا یہ جرمانہ اپنی مدد آپ کے تحت ادا کرنے کو تیار ہیں۔'ایرانی فُٹ بالر امیر حسین صادقی نے اس صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ تاریخ میں گلے ملنے کا سب سے مہنگا واقعہ ثابت ہوا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'مجھے اپنی ٹیم کے گول کیپر پر فخر ہے۔ انھوں نے فٹ بال کا سب سے مہنگا گول سکور کیا ہے اور ایک فین کی خواہش پوری کی۔' دوسری جانب حسین حسینی نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ 'مجھے خوشی ہے کہ انضباطی کمیٹی نے اس معاملے پر صرف چار دن میں فیصلہ سنا دیا۔ ماضی کے کئی واقعات میں ایک سے دو ماہ لگتے تھے، لیکن میری باری میں صرف چار دن لگے۔ میں یہ 30 کروڑ تومان اس خاتون فین کے نام پر قربان کرتا ہوں۔' انٹرویو کے بعد فٹبال فیڈریشن کی انضباطی کمیٹی نے عامر حسین صادقی اور حسین حسینی کو طلب کیا اور ان سے 'وضاحتیں' طلب کیں۔ فارس نیوز ایجنسی نے ایک تحریر میں حسین حسینی کے خلاف سزاؤں پر عملدرآمد کا مطالبہ کیا ہے۔اس رپورٹ میں یہ بھی لکھا گیا کہ اگر ایسا نہیں ہوا تو 'انضباطی کمیٹی اور فٹبال فیڈریشن سے سوال ہوگا اور ان کا مذاق اڑایا جائے گا۔' گلوکار کوروس نے بھی ایک ویڈیو میں حسین حیسنی کی حمایت کی اور کہا کہ وہ یہ جرمانہ بھرنے کو تیار ہیں تاکہ 'اس خوبصورت لمحے میں شریک ہو سکیں۔' سماجی کارکن ابراہیم حمیدی نے بھی انسٹاگرام پر ایک پیغام کے ذریعے فٹ بالر ان کی حمایت کی۔ بعد ازاں حسین حسینی نے کلب کے آفیشل چینل کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ 'میں صرف امن اور تناؤ میں کمی چاہتا تھا۔ میں نے ڈسپلنری کمیٹی کے فیصلے اور بھاری جرمانے کو قبول کیا ہے، میرا مقصد ڈسپلنری کمیٹی کے فیصلے کی تضحیک کرنا نہیں تھا۔'

گرمیوں میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو

مفتی ندیم احمد، ممبئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام اللہ رب العالمین کا پسند کیا ہوا دین ہے' ورضیت لکم ال اِسلام دیناً، جو مخلوق کے لیے سراپا رحمت ہے۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعالمین ہیں، ہر سُو جن کی رحمت کی ضیا پاشیاں عام ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت پر نہایت شفقت کے سبب ساری زندگی اس اصول پر عمل کیا کہ جب کسی کام کو انجام دینے کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دو راستے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے سہل ترین راستے کو اختیار فرماتے۔ظاہر ہے یہ عمل امت پر غایتِ رحمت کے باعث تھا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت کو ہر چھوٹی سے چھوٹی پریشانی سے بچانا چاہا، من جملہ ان کے گرمیوں کے موسم میں ظہر کے لیے مسجد کی جماعت میں حاضر ہونا بھی ہے کہ اس موسم میں شدتِ گرمی کی وجہ سے ظہر کی جماعت میں حاضری دشوار ہے۔اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قول و عمل سے امت کو تعلیم دی کہ گرمیوں کے دنوں میں ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھیں۔ نہ صرف ایذا سے بچنے کے لیے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وقت خدا کے غضب کا مظہر ہے۔اس کے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ اس پر عمل مدارس یا دیہاتوں میں تو آج بھی کیا جاتا ہے، لیکن عام مساجد خصوصاً شہروں میں اس جانب توجہ نہیں دی جاتی۔ مشاہدہ ہے کہ موسم کے بدلنے کے ساتھ جہاں دیگر نماز و جماعت کے اوقات تبدیل کیے جاتے ہیں، ظہر کی جماعت کا وقت نہ جانے کس مصلحت کے تحت سال کے بارہ مہینوں میں، خواہ سردی ہو یا گرمی، اس طرح بالکل فکس رکھا جاتا ہے، گویا یہ من جانب اللہ طے شدہ ہو۔ جہاں سوا بجے کی جماعت ہے، وہاں سوا بجے اور جہاں ڈیڑھ بجے کی جماعت ہے، وہاں ڈیڑھ بجے ہی جماعت کی جاتی ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی۔ کم از کم ہم نے تو اپنے قرب و جوار میں اس وقت میں تبدیلی ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔اس تحریر کے ذریعے اسی جانب توجہ دلانا مقصود ہے، تاکہ مصلیان کے لیے جماعت میں حاضری بھی آسان ہو اور وہ بہتر وقت میں ربِّ کائنات سے مناجات میں مشغول ہو سکیں، اس لیے کہ جمہور علماء کے نزدیک یہ وقت اللہ تعالیٰ کی مناجات کے لیے مناسب ترین ہے۔

ارشادات نبوی

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو، اس لیے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے۔(بخاری) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب گرمی زیادہ ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو، کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی بھاپ سے ہوتی ہے۔(ابوداود، بخاری، مسلم، ترمذی) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ہم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، مؤذن نے چاہا کہ ظہر کی اذان کہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذرا خنکی ہونے دو۔ کچھ دیر بعد مؤذن نے اذان کہنے کا ارادہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر یہی فرمایا: ذرا خنکی ہونے دو۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ یہی فرمایا، یہاں تک کہ ہم نے دیکھا کہ ٹیلوں کا سایہ زمین پر پڑنے لگا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گرمی کی شدت جہنم کی بھاپ سے ہوتی ہے، لہٰذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔ (بخاری، ابوداود) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت میں ہے، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب گرمی زیادہ بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو، اس لیے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے اور آگ نے اپنے پروردگار سے شکایت کی اور عرض کیا: اے میرے پروردگار! میرے ایک حصّے نے دوسرے حصّے کو کھا لیا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی، ایک سانس سردیوں میں اور ایک سانس گرمیوں میں اور وہی سخت گرمی ہے جس کو تم محسوس کرتے ہو اور سخت سردی ہے جو تمھیں محسوس ہوتی ہے۔(بخاری، مسلم) حضرت ابومسعود انصاریؓ سے روایت ہے وہ کہتے تھے: (ابوداود) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور مجھے نمازوں کے اوقات سے باخبر کیا، میں نے ان کے پیچھے نماز پڑھی۔ پھر پڑھی۔ پھر پڑھی۔ پھر پڑھی۔ اور پھر پڑھی۔ اس طرح آپ نے اپنی انگلیوں پر پانچ نمازوں کو شمار کیا۔ پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج ڈھلتے ہی ظہر کی نماز پڑھی اور گرمی کی شدت کے وقت تاخیر کے ساتھ پڑھی، الخ۔

نامناسب وقت میں مناجات مناسب نہیں

گرمی کی زیادتی ربِّ ذوالجلال کے غضب کا وقت ہے۔ اسی لیے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب گرمی سخت ہو جائے تو نماز ٹھنڈی کرو، یعنی وقت ٹھنڈا ہونے کے بعد نماز پڑھو، اس لیے کہ گرمی کی زیادتی جہنم کے پھیلاؤ سے ہے، اور چوں کہ جہنم اللہ کی صفتِ غضب کا مظہر ہے، جیسا کہ جنت پروردگار کی صفتِ رحمت کا مظہر ہے، تو جہنم کے اثرات بھی صفتِ غضب کا مظہر ہوئے اور وہ اثرات گرمیوں میں ظہر کے شروع وقت میں پھیلتے ہیں، پس یہ وقت اللہ کی ناراضگی کا ہے، ایسے وقت میں مناجات مناسب نہیں، پہلے وقت کو ٹھنڈا ہونے دو پھر نماز پڑھو تاکہ اطمینانِ خاطر کے ساتھ عرض و معروض کر سکو۔ گرمی میں نماز پڑھنا جہنم کی بھاڑ کے قریب کھڑے ہو کر مناجات کرنا ہے، ایسے نامناسب وقت میں مناجات نہیں کرنی چاہیے۔ نیز گرمی کی شدت کے موقع پر ابراد کا یہ حکم سفر و حضر دونوں کے لیے ہے، چناں چہ امام بخاریؒ نے ان دونوں کو مستقل باب میں ذکر کیا ہے۔(تحفۃ القاری، ملخصاً)

علما و فقہا کی تصریحات

فتاویٰ قاضی خان، فتاوی عالمگیری، مرقاۃ المفاتیح، مراقی الفلاح وغیرہ میں ہے: ظہر کی نماز موسمِ سرما میں تعجیل سے اور گرما میں تاخیر سے پڑھنا مستحب ہے۔ اسی طرح اور بھی کتبِ فقہ میں ہے، اور تاخیر کی حد یہ ہے کہ ایک مثل سایہ ہونے سے پہلے پڑھ لی جائے، جب تک ایک مثل سایہ نہ ہو تاخیر کا اختیار ہے۔(کفایت المفتی)

خلاصہ یہ کہ ظہر کی نماز گرمیوں میں ایسے وقت پڑھنا مستحب ہے کہ گرمی کی شدت کم ہو جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ظہر کو گرمی میں مؤخر کر کے پڑھتے تھے اور آپ نے مؤخر کرنے کا حکم بھی فرمایا۔ امام بخاری نے بھی اسی لیے باب اس طرح منعقد کیا ہے: باب الابراد بالظھر فی شدۃ الحر اور پھر ان حدیثوں کو لا کر (جو مذکور ہوئیں) گویا ترجمے کو اچھی طرح ثابت کر دیا، اسی واسطے ہمارے فقہا نے گرمی میں تاخیر کو مستحب کہا ہے۔ کاش کہ لوگ اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیں اور ایک سنت زندہ ہو! آمین

جو ہوا اچھا ہوا۔۔۔!

محمد عادل معاذ بہرائچی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

برصغیر کے لوگوں کی یہ عام صفت ہے کہ وہ ہر معاملے کو جذبات اور اموشن سے جوڑ لیتے ہیں، اسی وجہ سے انکے اندر غم و خوشی، نشاط و پژمردگی، امید و مایوسی کی کیفیات اور لوگوں کی بنسبت زیادہ ہوتی ہیں، جب وہ خوش ہوتے ہیں تو انکے چہرے مہرے اور تمام اعمال سے حد سے زیادہ خوشی جھلکنے لگتی ہے اور جب انہیں کوئی صدمہ پہنچتا ہے وہ بھی بہت سی چیزوں پر اور بہت دور تک اثر انداز ہوتا، یہی وجہ ہے کہ جن قوموں میں عقل و ذہانت جذبات کا غلبہ ہوتا ہے وہ ہر معاملے کو سود و زیاں کی بنیاد پر فیصل کرتے ہیں، لہٰذا معاملات کے برے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں، اور جن قوموں پر جذباتیت کا غلبہ ہوتا ہے وہ اپنا بھی نقصان کرتے ہیں اور دوسروں کا بھی۔ لیکن اسلام کا مزاج جذباتیت نہیں ہے بلکہ وہ عقل و فہم کو بنیادی حیثیت دیتا ہے، وہ معاملات میں بہت زیادہ اموشن کی مداخلت کو بہتر نہیں سمجھتا بلکہ عقل و ذہانت کی بنیاد پر فیصلہ کرنے کی تلقین کرتا ہے نہ کہ جذبات کے دباؤ میں آکر، تاکہ معاملات کے برے اثرات زیادہ گہرے نہ ہوں، اگر اسلام حقائق کے مقابلے میں جذبات کی پرواہ کرتا اور جذباتیت کو زیادہ راہ دیتا تو وہ کبھی، سزائیں اتنی سخت مقرر نہ کرتا، تعدد ازدواج کی اجازت نہ دیتا، اور خواتین کو اس قدر خود مختار نہ بناتا، نکاح اور طلاق کو اس قدر آسان نہ بناتا کیونکہ نری جذباتیت ان چیزوں کے برعکس سفر طے کرتی ہے۔

برصغیر کے لوگوں میں جذبات بہت زیادہ اثر انداز ہوتے ہیں، اسی وجہ سے وہ جب معاملات کو فیصل کرتے ہیں تو انکی زندگی کے بہت سے دوسرے پہلوؤں پر ان معاملات کا گہرا اثر ہوتا ہے، مثلاً کسی نے دوستی کا ہاتھ بڑھایا دوسرے نے قبول نہیں کیا کیونکہ اسکی نظر میں بطور دوست وہ شخص ٹھیک نہیں ہے، یا اس کا ذہنی معیار اتنا بلند ہے کہ وہ اسے دوست نہیں رکھنا چاہتا، تو اب جذباتیت کی بنیاد پر پہلے شخص کے اندر کبیدہ خاطری پیدا ہوتی ہے اور دوسرا شخص قابل ملامت ٹھرتا ہے، حالانکہ وہ اسکا حق تھا جو اس نے استعمال کیا، اسی طرح اگر کسی مرد نے کسی عورت کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا لیکن اس نے انکار کر دیا تو بہت زیادہ تکلیف ہو جاتی ہے اور اس کا اثر سابقہ تعلقات اور رشتوں پر پڑتا ہے، یہ جذباتیت کا اثر ہے، لیکن یہ جذباتیت اور معاملات و معاشرت میں اسکی دخل اندازی پورے برصغیر پر چھائی ہوئی ہے اسے اتنی آسانی سے ختم نہیں کیا جا سکتا، اس لیے ہم اس پر ملامت کرنے کے بجائے اسکی اصلاح ضروری سمجھتے ہیں۔

کسی کی تذلیل اور تحقیر یقیناً غلط بات ہے اور یہ سماج و معاشرت کے حقوق کی خلاف ورزی ہے، بایں ہمہ ہر شخص کو اپنے نفع و نقصان کو پیش نظر رکھ کر معاملہ فیصل کرنے کا اختیار حاصل ہے، جب تک وہ خاندان کے معاشرت کے مسلمہ اصول کی خلاف ورزی نہ کرے، دوسروں کے حقوق تلف نہ کرے، مثلاً اگر کسی نے ہم کو نظر انداز کیا ہے، کوئی ہمارے ساتھ تعلقات نہیں رکھنا چاہتا، کوئی ہمارے ساتھ نہیں رہنا چاہتا، کسی کو ہماری رفاقت اور صحبت پر اعتراض ہے تو یہ اسکا حق ہے، ہمیں رنجیدہ نہیں ہونا چاہیے، نہ ہی اسکو لعنت ملامت کرنا چاہیے اور نہ بد دعائیہ کلمات ادا کرنے چاہئیں، ہمیں بخوشی اسکو اپنے اختیارات استعمال کرنے کی اجازت دینی چاھئے، اسکو حق ہے کہ وہ اپنی زندگی اپنے حساب سے جئے، اور ہمارا اخلاقی فرض ہے کہ اسے نظر انداز کریں، اسکے تعلق سے اچھا گمان رکھیں، اسکے باطن کو خدا کے حوالے کر دیں، یہ نہیں کہ غم و غصہ لیکر بیٹھ جائیں، نفرتوں کو جگہ دیں، اور انتقام کا ارادہ رکھیں، ایک وسیع الظرف مؤمن کا یہ شعار نہیں ہو سکتا۔ اپنے لئے نئی راہیں تلاش کریں، دنیا بہت وسیع ہے اور حسین بھی، یہاں حسن و جمال کی کمی ہے اور نہ ہی حسیناؤں کی، نہ ہی جوہر شناسوں کی کمی ہے نہ مثل گہر آبدار موتیوں کی، آل از ویل کہہ کر آگے بڑھنا چاھئے، جذباتیت اور نفرت کو غالب نہیں آنے دینا چاہیے، یہ خیال کرنا چاہیے جو ہوا اچھا ہوا اسی میں خیر تھا۔۔۔

قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر
چمن اور بھی ہیں آشیاں اور بھی

احتساب زندہ قوموں کا شعار ہے

فرحان بارہ بنکوی ۔۔۔۔۔۔۔۔

''احتساب'' یہ فقط ایک لفظ نہیں؛ بلکہ زندگی جینے کے لیے ایک اہم ستون ہے، کہ جس پر زندگی کی خوشیاں، عیش و آرام ٹکے ہوئے ہیں اور اگر یہ ستون منہدم ہو جائے تو پھر زیست کی خوشیاں، فرحت و سرور ملیامیٹ ہو جاتی ہے، حیات کی شادمانی پامال ہو جاتی ہے۔ کوئی شخص بغیر احتساب کے بہتر زندگی نہیں گزار سکتا۔ بلا احتساب کے عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے کے خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتے۔ دن رات کی جاں فشانی کے بعد بھی خاطر خواہ فوائد نظر نہیں آ سکتے۔ خواہ کتنی بھی جان و مال کی قربانیاں پیش کی جائیں؛ مگر جب تک ماضی کا جائزہ لے کر اور اسے پیش نظر رکھ کر، منظم طریقے پر کوئی کام نہیں کیا جائے گا، تو سب قربانیاں، ساری محنتیں، تمام جفاکشی رائیگاں اور بے کار چلی جائیں گی؛ کیوں کہ احتساب تو، اپنی پچھلی غلطیوں کو یاد کر کے، اپنی لاپرواہیوں کو ذہن میں رکھ کر، اپنی کوتاہیوں کو پیش نظر رکھ کر، اور ان غلطیوں، کوتاہیوں، لاپرواہیوں سے سبق حاصل کر کے اور حاصل شدہ سبق کو مدنظر رکھ کر آئندہ کے لیے ایک لائحۂ عمل تیار کرنے کا نام ہے۔ بغیر احتساب کے کوئی لائحۂ عمل تیار کرنا، بس دل کو بہلانے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ احتساب کے بعد تیار شدہ لائحۂ عمل کے مطابق میدانِ عمل میں قدم رکھنے سے ہی امت کو گوناگوں ثمرہ فوائد حاصل ہو سکتا ہے، اور خاطر خواہ نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ بوقت احتساب ہمیں کشادہ ذہنی کے ساتھ اور فکر و شعور کے دریچے کھول کر، ہوش و دانش مندی سے کام لینا ہوگا، انفرادی فائدہ کو پسِ پشت ڈال کر، ملتِ اسلامیہ کے فوائد کے بارے میں سوچنا ہوگا، ذاتی مفاد کو نظر انداز کرنا ہوگا، تعلقات و روابط اور اقربا پروری کو فراموش کرنا ہوگا، تب ہی امت اسلامیہ ترقی کے بامِ عروج کی جانب رواں دواں ہو سکتی ہے۔ ذلت و نکبت سے ابھرنا اس جماعت کا مقدر ہو سکتا ہے؛ کیوں کہ جس ذلت کی عمیق کھائی میں یہ قوم جا گری ہے، بغیر اجتماعی احتساب کے اس پستی سے باہر آنا، اور اس ذلت و خواری سے نبرد آزما ہونا، ممکن نہیں۔ آزادی کے بعد سے اب تک بغیر احتساب اور ماضی کا جائزہ لیے بغیر، اور کوئی لائحۂ عمل تیار کیے بغیر لیے ہوئے فیصلوں کی وجہ سے اس قوم کا جو حال ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں، اس ملت کی بے کسی اور بے چارگی کسی سے مخفی نہیں، اس قوم کی بے بسی اور کسم پُرسی کسی سے نہاں نہیں۔ اسی احتساب کو چھوڑ دینے کے باعث یہ جماعت بے یار و مددگار بن کر کر رہ گئی، اسی بے احتسابی کی بنا پر سماجی فلاح و بہبود کے دوراہے پر کھڑی نظر آتی ہے، سیاسی اعتبار سے قوم کا وجود حاشیہ پر پہنچ چکا ہے، اسی سیاست سے - کہ جو مسلمانوں کے گھر کی لونڈی تھی - ناواقفیت کی بنا پر تمام طرح کے مصائب ہم پر قطراتِ باراں کی طرح برس رہے ہیں، سماجی اعتبار سے ہم ذلتوں سے حقیر گردانے جا رہے ہیں، یہ قوم تنزلی اور انحطاط کا شکار ہو چکی ہے، اور ایوانِ سیاست میں اس قوم پر ہو رہے مظالم پر کوئی آواز اٹھانے والا نہیں، چراغ لے کر ڈھونڈنے سے بھی کوئی سیاسی قائد نظر نہیں آتا ہے، یہ جماعت ترقی کے حاشیہ پر پہنچ چکی ہے اور اس کا وجود داؤ پر لگا ہوا ہے۔ کیا ہم نے کبھی ماضی کا جائزہ لیا؟ ہم نے کبھی احتساب کیا کہ ہم نے زمانۂ گزشتہ میں کیا غلطیاں کی ہیں؟ کہاں کہاں کوتاہیاں ہوئی ہیں؟ میدانِ سیاست میں کیا لغزش ہوئی ہے؟ تعلیم و ترقی کے حصول میں ہم سے کہاں چوک ہوئی ہے؟ سماجی روابط قائم کرنے میں ہم نے کونسی خامی کی ہے؟ ہم نے ہرگز احتساب نہیں کیا، اور نہ ماضی کا جائزہ لیا ہے؛ کیوں کہ احتساب تو زندہ قوموں کا شعار ہے اور جس قوم کے افراد احتساب سے غفلت برتتے ہیں تو ذلت اور رسوائی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

محترمہ ممتاز شیریں' اُردو ادب میں اعلیٰ و بلند وقار خاتون نقاد و افسانہ نگار!

ڈاکٹر جی۔ ایم۔ پٹیل پونہ رابطہ 9822031031.

محترمہ ممتاز شیریں اُردو کی پہلی خاتون نقاد' اس دور کے ادب کا ایک باوقار سرمایہ ہے۔ اُردو ادب کی حریت فکر کی روایت کو پروان چڑھانے میں محترمہ ممتاز شیریں کا بے حد اہم کردار رہا ہے۔ نقاد، مترجم، اور محقق اور اُردو ادب کی بھولی بھالی خاتون، اُردو ادب میں ایک قابل قدر شراکت ہے۔ آپ عجز وانکسار اور خلوص کا پیکر تھیں۔ ''ظلم نیم روز'' ہو یا ''منٹو نوری نہ ناری''، ہر جگہ اسلوبیاتی تنوع کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے۔ اُردو زبان کی ادبی روشنی کو تاریکی

نامعلوم سرحدوں میں تھوڑا سا مزید وسیع کیا۔ آپ نے ایسے عناصر پر فتح حاصل کی جنہیں رسمی طور پر مشکلات کہا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ فتح ایک مثبت قسم کی تھی کیوں کہ اس میں جنگ کا سامان بھی آیا۔ کبھی کبھی آپ کی تحریریں انعامی چاندی کے برتن کی طرح ایک قطار میں چمکتی دکھائی دیتی ہیں، ان پرکندہ

''یہ ٹرافیاں'' مادے پر دماغ کی فتح ہیں جو اسکا دوست بھی ہے اور دشمن بھی!''
شیریں نے تخلیقی تحریر اور تنقید دونوں میں مہارت حاصل کی جس کا ثبوت
''آئینہ'' جیسے کاموں میں ملتا ہے جو شاید آپکی سب سے موثر تخلیق ہے۔

۱۲ ستمبر ۱۹۲۴ کو آندھر پردیش، برطانوی ہندوستان کے ایک 'ہندو پور' کے قریب واقع قصبہ'' جیلور'' میں حساسیت اور ذہانت کا ایک ستارہ روشن ہوا۔ آپ کے والد' محترم قاضی عبدالغفور' اور والدہ محترمہ 'نور جہاں' تھیں۔ آپ کی ابتدائی زندگی میسور میں گزری جہاں آپ کے نانا جان ٹیپو قاسم خان' نے اپنی نواسی کو تعلیم و تربیت کی خاطر اپنے پاس بلالیا۔ نانا جان اور نانی جان جو خود تعلیم یافتہ روشن خیال اور تعلم نسواں کے حامی تھے، نے اپنی ہونہار نواسی کی تعلیم و تربیت پر توجہ دی۔ ابتدائی ذہنی اور ایک حد تک ادبی تربیت آپ کے والد محترم اور نانا جان ٹیپو قاسم خان، آپ کی دینی و اخلاقی تربیت کی مرہون منت ہیں۔ نانا جان کی پاکیزگی، تقویٰ، والد محترم کی رواداری، آزاد خیال اور رماں کی سادگی، معصومیت و مطمئن زندگی' دنیا سے بے پروائی اور ناتجربہ کاری، صبر و تحمل، خلوت اور دادی جان کی تہذیب، مقبولیت، زندہ دلی اور تطہیر، یہ تمام متضاد اثرات اور خوبیاں آپ کے کردار اور شخصیت میں غیر محسوس طور پر تحلیل ہوگئیں۔

ابتدائی تعلیم گھر پر دی گئی۔ تیرہ برس کی عمر میں میٹرک کا امتحان درجہ اوّل میں امتیازی حیثیت سے پاس کیا۔ ۱۹۴۱ میں اور 'مہارانی کالج' میسور سے گریجویشن مکمل کرلیں۔ ۱۹۵۲ میں اپنے شوہر کے ہمراہ برطانیہ چلی گئیں جہاں آکسفورڈ جونیورسٹی سے جدید انگریزی 'تنقید'' میں اختصاصی مہارت فراہمی کرنے والی ایک خاتون نے تدریسی

کلاسز میں داخلہ لیا اور انگریزی ادب کے نابغہ روزگار نقادوں اور ادیبوں سے اکتساب فیض کیا اور انگریزی ادب کا وسیع و گہرہ ماطالعہ نے اردو ادب میں ایک اعلیٰ و بلند وقار نقاد، بطور مصنفہ اپنا سکہ جما لیا۔ ادبی سرگرمیاں کا اپنے تعلیمی دور ہی میں آغاز ہو الیکن حقیقی معنوں میں ادبی ذوق کی رغبت ۱۹۴۲ میں بعد شادی کے آئی اور آپ کا ادبی ذوق پختہ ہوتا گیا

آپکی پہلی مختصر کہانی ''انگڑائی'' ۱۹۴۳ میں جریدہ 'ساقی' کے شمارے میں شائع ہوئی اور آپ چشم زدن میں شہرت کی بلندی کو چھولیا۔

شیریں اپنی تنقیدی تحریر میں ہی نہیں بلکہ ایک مختصر افسانہ نگار کے طور پر بھی ترقی کرتی رہیں۔ ابتدا میں ایسے افسانے لکھیں جن میں محفوظ زندگیوں کی عکاسی کی گئی تھی۔ تاہم زندگی کی پیچیدگیوں کا سامنا، گہرے متاثر کن موضوعات کی تلاش، انسانی فطرت کی دوئی، اچھائی اور برائی کے درمیان جدوجہد، موضوعات کو تکنیک کے بڑھتے ہوئی شعور کے ساتھ ملایا۔ حقیقت کے متعدد پہلوؤں کو حاصل کرنے کرنے کے لئے آپ نے ''تین جہتی افسانے'' کا تصور کیا۔ کرشن چندر کی ''ان داتا'' عزیز احمد کی ''مدن سینا اور صدیاں''اور خود اپنے افسانے ''میگھ ملہار'' اور'' دیپک راگ'' کا حوالہ دیا۔ طویل افسانوں کی کامیابی، تنازعہ کا موضوع رہی ہے۔ آپ اپنے افق کو وسیع کرنے کے لئے متعدد سفر کیے اور مختلف ممالک میں ادبی تحریک و مطالعہ، ادبی بیداری، تیزی سے بدلتی ہوئی زندگی کو فروغ دینے لئے ادبی آلات کے شعور اور گہری واقفیت علمیت، فطری قابلیت کو سرآنکھوں رکھا اور مسلسل جدوجہد کرتی رہیں۔

تقسیم ہند کے بعد پاکستان کے قیام کے بعد ۱۹۴۷ میں آپ نے اپنی آبائی سرزمین چھوڑ کر کراچی آگئیں جہاں آپ کی سرگرمیوں نے نئی ایک سمت اختیار کر لی۔ آپ نے ''نیا دور'' کا فسادات نمبر شائع کیا اور فسادات پر لکھی گئی مختصر کہانیوں کا خصوصی مطالعہ اور اس کے بعد ''ظلمتِ نیم روز'' کے عنوان سے بہترین مختصر کہانیوں کا انتخاب کیا۔ فسادات کی دہشت کی وجہ سے ترقی پسند تحریک کے ساتھ اختلاف پیدا ہوگئے۔ جو اس وقت مزید شدید ہوگئے۔ آپ نے نقاد کے سرکاری فرائض کی تکمیل اور ادبی تنقید کے اخلاقی اور نظریاتی مضمرات کی تکمیل کے لئے ایسے مضامین لکھے جن میں آپ نے ترقی پسند تحریک کے چند بنیادی فکری نقائص پر تنقید کی اور ادیبوں کے لئے انجمن کا نظریہ پیش کیا۔ جب آپ نے محمد حسن عسکری کے ساتھ مل کر مصنف کی ریاست سے وفاداری کا اک معاملہ اٹھایا۔ شیریں کی پڑھائی کی وسعت جدید ادبی رجحانات سے آگاہی اور تنقیدی شعوری نے پہلے سے آپ کی برتری قائم کردی تھی۔

فسادات پر لکھے گئے افسانوں کے مطالعہ کے دوران انسان کی یک طرفہ فطرت

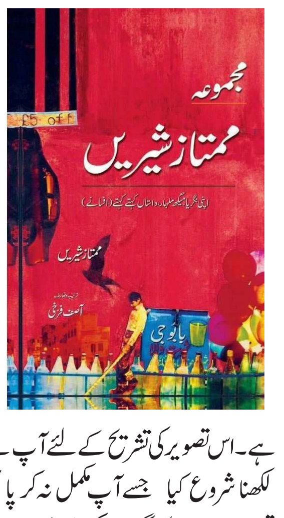

اور سطحی تعریف سے بھی آپ غیر مطمئن ہوچکی تھیں جو اس وقت رائج تھیں۔

،انسان کی فطرت میں اچھائی یا برائی کی کشمکش پر غور کرتی ہوئیں آپ نے اپنی توجہ سعادت حسن منٹو کے افسانوں کی طرف مبذول کرائیں اور ''ماسیت'' ''معصومیت'' اور'' ترغیب گناہ'' عورت کا تصور'' جیسے مضامین لکھیں۔ آپ اکثر کہا کرتی تھیں کہ منٹو کی فطری یا اصلی انسان کی تصویر بھی آگے جا کر ایک آدھے ادھورے آدمی کی تصویر پیش کرتا ہے۔ اس تصویر کی تشریح کے لئے آپ نے ''منٹو نوری نہ ناری'' کے نام سے ایک کتاب لکھنا شروع کیا جسے آپ مکمل نہ کر پائیں۔ منٹو کے مطالعہ میں آپ کا سفر جو نفسیاتی تشریحات سے آگے بڑھ کر افسانوں میں ایک منفرد مثال ہے۔

اس پیچیدہ نفسیاتی حالت بڑھتے ہوئے تکنکی شعور اور انسان کے نقائص کے عنصر جیسے گہرے موضوعات کو لا نایافن کے ذریعے موت کی فتح کرنے کی کوشش کی اور آپ نے کہانی کی ایسی شکل دی جس میں وسعت، گہرائی ہے اور حقیقت کے کئی رُخ بیک وقت پیش کرنے کی صلاحیت ہے۔ ممتاز شیریں نے تخلیق وتنقید دونوں شعبوں میں کامیابی کی وجہ، آپ کے وسیع مطالعہ، ادبی بیداری، گہری مختلف سوچ ، ادبی آگہی، ادبی آلات کا شعور اور زبان کی گرفت میں، تیزی سے بدلتی ہوئی زندگی، اردو ادب کے ساتھ ساتھ مغرب سے بھی گہری واقفیت وگہرہ مطالعہ تھا۔

شیریں کی پڑھائی کی وسعت، جدید ادبی رجحانات سے آگاہی اور تنقیدی شعور نے پہلے سے انکی برتری قائم کردی۔ اُردو ادب میں قومی احساس اور فرقہ وارانہ شعور کا جذبہ، ادیب برادری کی مضبوطی، ترقی تعمیر و سبقت لے جانے کی خواہش اور اردو کی ادبی روایت میں ایک نیا شعور بیدار کرنے کی کوشش کی۔

۱۹۴۴ میں اپنے شوہر صمد شاہین سے مل کر ایک ادبی مجلہ ''نیا دور'' کی اشاعت کا آغاز کیا۔ اس رجحان ساز ادبی مجلّے نے جمود کا خاتمہ کیا اور مسائل ادب اور تحقیقی محرکات کا بارے میں پوشیدہ صداقتیں، حقیقتوں کو اجاگر کیا۔ نیا دور' ۱۹۴۴ سے ۱۹۴۷ تک بنگلور اور ۱۹۴۷ سے ۱۹۵۳ تک کراچی سے جاری رکھا گیا۔ اکتوبر ۱۹۵۴ میں 'نیدر لینڈ' میں منعقدہ'' PEN'' بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کے بعد اسی سال' آکسفورڈ یونیورسٹی' میں جدید انگریزی ادب کی ایک کورس میں بھی شرکت کی، جس کے دوران آپ نے ''ایملی برنٹے'' پر ایک مونوگراف لکھا، ایک مصنف جس کے ساتھ آپ نے ''موت سے بالاتر محبت'' کی تصویر کشی کی گہری وابستگی کی۔

۱۹۵۸ میں آپ بنکاک میں قیام کے دوران ہی اپنا افسانہ ''کفارہ'' لکھا جو ۱۹۶۲ میں شائع ہوا۔ اس کے بعد آپ نے کوئی افسانہ نہیں لکھا۔ ۱۹۶۲ میں آپ کی مختصر کہانیوں کا دوسرا مجموعہ'' میگھ ملہار'' اور تنقیدی مضامین کا مجموعہ'' میار (معیاری)'' ۱۹۶۳ میں

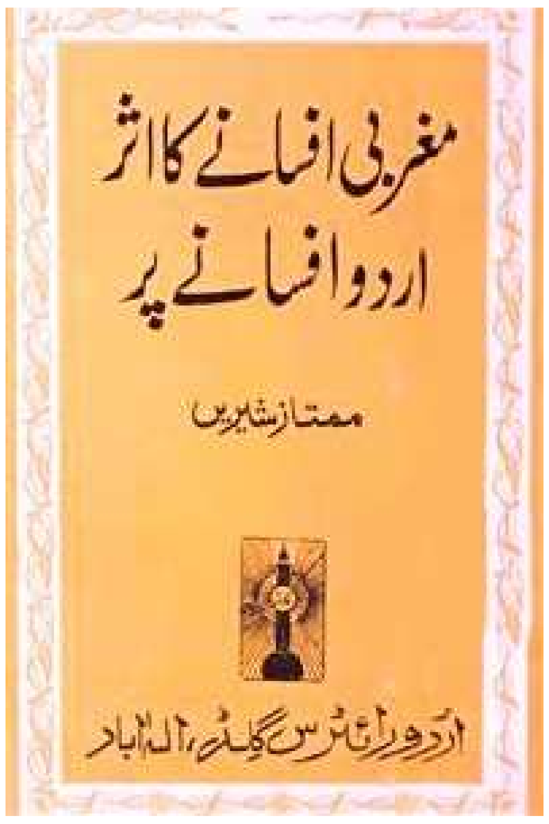

شائع ہوا، جس کا دیباچہ محمد عسکری نے دیا۔ ایک ہی وقت میں شائع ہونے والی دو کتابوں نے آپ کی تحریری کیریئر کو عروج کا نشان زد کیا۔ اس سے قبل آپ نے ''جان اسٹین بیک'' کے ناول ''دی پرول'' کو بطور ''ڈور شہوار'' یہ ۱۹۷۵ میں شائع ہوا تھا تاہم ترجمہ غیر مطبوعہ رہا۔

اپنی مختصر کہانیوں کے ساتھ ساتھ آپ نے اپنے ہم عصر ادیبوں کی تخلیقوں پر مرکوز رہیں اور اس دور کے ادب کی بنیاد اور اس کے رویہ کی اور وسیع تناظر میں اس کا مقام و معیار میں کافی دلچسپی لیں اور اس دور میں ادب کس رخ موڑ لے رہا ہے، اور اردو ادب میں اس کا رویہ کیا ہونا چاہئے؟ ادب اور انسان کی وسیع
تناظر میں اس کا مقام کیا ہے اور کیا ہونا چاہئے۔

۱۹۶۷ میں جب آپ اسلام آباد واپس آئیں تو ادبی دنیا سے کافی حد تک منقطع ہوچکی تھیں۔ اس ادبی خاموشی کی وجوہات واضح نہیں تھی۔ یہ استدلال کیا گیا کہ ایک نقاد کے طور پر آپ کی ترقی نے افسانہ نگار کے طور پر اس کی ترقی کو روک دیا۔ اس عرصہ کے دوران آپ کی صحت بھی گرگئی۔ ۱۹۷۲ میں پیٹ میں سرطان عارضہ لاحق ہوا اور آپ'' ۱۱ مارچ ۱۹۷۳'' کو پولی کلینک اسلام آباد میں انتقال کرگئیں۔

شیریں کی ادبی میراث میں کئی نامکمل منصوبے اور رسالوں میں شائع ہونے والی تحریریں جن میں ''منٹو نوری نہ ناری' کے علاوہ چند مختصر کہانیوں کے انگریزی تراجم Footfalls echo , Emily Brnte , Boris Pasternak پر کتابچے وغیرہ شامل ہیں۔ آپ کا کچھ ادبی تحریر کا نامکمل کام مرحوم آصف فرخی نے مرتب کیے جبکہ باقی پروفیسر تنظیم الفردوس نے قابل تعریف کام کیا ہے جس میں آپکی زندگی اور شخصیت پر ایک تنقیدی کام بھی شامل ہے جو اپنی نوعیت کا اعزاز یافتہ واحد کام ہے۔

☆☆☆

بزرگوں کے احترام سے نوجوان نسل دور ہے!

اللہ سب سے زیادہ بلند و بالا ہے، ارشاد فرماتا ہے:۔۔۔۔۔۔۔۔

اریاض فردوسی۔9968012976

تمہارے پروردگار نے حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور تم اپنے والدین کو رحم کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں آپ کے ساتھ پرانے بڑھاپے کی عمر تک پہنچے تو، ان سے متفقہ لفظ نہ کہنا، یا ان سے خراب طریقہ اپنانا، لیکن ان کو ایک بہترین لفظ کہنا ہے، اور ان کے ساتھ رحم سے نرمی کرو اور کہو کہ اے میرے پروردگار، ان پر رحمت کرو، کیونکہ جب میں چھوٹا تھا تو انہوں نے مجھ پر شفقت اور محبت کی۔''(قرآن۔ 17:23-24)

یہاں وہ بڑے بڑے بنیادی اصول پیش کیے جا رہے ہیں جن پر اسلام پوری انسانی زندگی کے نظام کی عمارت قائم کرنا چاہتا ہے۔ یہ گویا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کا منشور ہے جسے مکی دور کے خاتمے اور آنے والے مدنی دور کے نقطہ آغاز پر پیش کیا گیا، تاکہ دنیا بھر کو معلوم ہو جائے کہ اس نئے اسلامی معاشرے اور ریاست کی بنیاد کن فکری، اخلاقی، تمدنی، معاشی اور قانونی اصولوں پر رکھی جائے گی۔ اس موقع پر سورہ انعام، رکوع 9 اور اس کے مفہوم پر بھی ایک نگاہ ڈال لینا مفید ہوگا۔ اس کا مطلب صرف اتنا ہی نہیں ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی پرستش اور عبادت نہ کرو، بلکہ یہ بھی ہے کہ بندگی اور غلامی اور بے چون و چرا اطاعت بھی صرف اسی کی کرو، اسی کے حکم کو حکم اور اسی کے قانون کو قانون مانو اور اس کے سوا کسی کا اقتدار اعلی تسلیم نہ کرو۔ یہ صرف ایک مذہبی عقیدہ اور صرف انفرادی طرز عمل کے لیے ایک ہدایت ہی نہیں ہے بلکہ اس پورے نظام اخلاق و تمدن وسیاست کا سنگ بنیاد بھی ہے جو مدینہ طیبہ پہنچ کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عملاً قائم کیا تھا۔

اس کی عمارت اسی نظریے پر اٹھائی گئی تھی کہ اللہ جل شانہ ہی ملک کا مالک اور بادشاہ ہے، اور اسی کی شریعت ملک کا قانون ہے۔ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد انسانوں میں سب سے مقدم حق والدین کا ہے۔ اولاد کو والدین کا مطیع، خدمت گزار اور ادب شناس ہونا چاہیے۔ معاشرے کا اجتماعی اخلاق ایسا ہونا چاہیے جو اولاد کو والدین سے بے نیاز بنانے والا نہ ہو بلکہ ان کا احسان مند اور ان کے احترام کا پابند بنائے، اور بڑھاپے میں اسی طرح ان کی خدمت کرنا سکھائے جس طرح بچپن میں وہ اس کی پرورش اور ناز برداری کر چکے ہیں۔ یہ آیت بھی صرف ایک اخلاقی سفارش نہیں ہے بلکہ اسی کی بنیاد پر بعد میں والدین کے وہ شرعی حقوق و اختیارات مقرر کیے گئے جن کی تفصیلات ہم کو حدیث اور فقہ میں ملتی ہیں۔ نیز اسلامی معاشرے کی ذہنی و اخلاقی تربیت میں اور مسلمانوں کے آداب تہذیب میں والدین کے ادب اور اطاعت اور ان کے حقوق کی نگہداشت کو ایک اہم عنصر کی حیثیت سے شامل کیا گیا۔ ان چیزوں نے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے یہ اصول طے کر دیا کہ اسلامی ریاست اپنے قوانین اور انتظامی احکام اور تعلیمی پالیسی کے ذریعے سے خاندان کے ادارے کو مضبوط اور محفوظ کرنے کی کوشش کرے گی نہ کہ اسے کمزور بنانے کی۔

یہاں قضی معنی میں حکم فرمانے کے ہے تاکیدی حکم الٰہی جو کبھی ٹلنے والا نہیں یہی ہے کہ عبادت اللہ ہی کی ہو اور والدین کی اطاعت میں سرمو فرق نہ آئے۔ ابی ابن کعب، ابن مسعود اور ضحاک بن مزاحم کی قرأت میں قضی کے بدلے وصی ہے۔ یہ دونوں حکم ایک ساتھ جیسے یہاں ہیں ایسے ہی اور بھی بہت سی آیتوں میں ہیں۔ سورہ لقمان آیت۔ 14 میں ہے، میرا شکر کرو اور اپنے ماں باپ کا بھی احسان مند رہ۔ خصوصا ان کے بڑھاپے کے زمانے میں ان کا پورا ادب کرنا، کوئی بری بات زبان سے نہ نکلنا یہاں تک کے ان کے سامنے ہوں بھی نہ کرنا، نہ کوئی ایسا کام کرنا جو انہیں برا معلوم ہو، اپنا ہاتھ ان کی طرف بے ادبی سے نہ بڑھانا، بلکہ ادب عزت اور احترام کے ساتھ ان سے بات چیت کرنا، نرمی اور تہذیب سے گفتگو کرنا، ان کی رضا مندی کے کام کرنا، دکھ نہ دینا، ستانا نہیں، ان کے سامنے تواضع، عاجزی، فروتنی اور خاکساری سے رہنا ان کے لئے ان کے بڑھاپے میں ان کے انتقال کے بعد دعائیں کرتے رہنا۔ خصوصا دعا کہ اے اللہ ان پر رحم کر جیسے رحم سے انہوں نے میرے بچپن کے زمانے میں میری پرورش کی۔ ہاں ایمانداروں کو کافروں کے لئے دعا کرنا منع ہوگئی ہے گو وہ باپ ہی کیوں نہ ہوں؟ ماں باپ سے سلوک واحسان کے احکام کی حدیثیں بہت سی ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے منبر پر چڑھتے ہوئے تین دفعہ آمین کہی، جب آپ سے وجہ دریافت کی گئی تو آپ نے فرمایا میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا اے نبی اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، جس کے پاس آپ کا ذکر ہوا اور اس نے آپ پر درود بھی نہ پڑھا ہو۔ کہئے آمین چنانچہ میں نے کہا آمین کہی۔ پھر فرمایا اس شخص کی ناک بھی اللہ تعالیٰ خاک آلود کرے جس کی زندگی میں ماہ رمضان آیا اور چلا بھی گیا اور اس کی بخشش نہ ہوئی۔ آمین کہئے چنانچہ میں نے اس پر بھی آمین کہی۔ پھر فرمایا اللہ اسے بھی برباد کرے۔ جس نے اپنے ماں باپ کو یا ان میں سے ایک کو پالیا اور پھر بھی ان کی خدمت کر کے جنت میں نہ پہنچ سکا کہئے آمین میں نے کہا آمین۔ مسند احمد کی حدیث میں ہے جس نے کسی مسلمان ماں باپ کے یتیم بچہ کو پالا اور کھلایا پلایا یہاں تک کہ وہ بے نیاز ہو گیا اس کے لئے یقینا جنت واجب ہے اور جس نے کسی مسلمان غلام کو آزاد کیا اللہ اسے جہنم سے آزاد کرے گا اس کے ایک ایک عضو کے بدلے اس کا ایک ایک عضو جہنم سے آزاد ہوگا۔ اس حدیث کی ایک سند میں ہے جس نے اپنے ماں باپ کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو پالیا پھر بھی دوزخ میں گیا اللہ اسے اپنی رحمت سے دور کرے۔ مسند احمد کی ایک روایت میں یہ تینوں چیزیں ایک ساتھ بیان ہوئی ہیں یعنی گردن آزاد کرنا خدمت والدین اور پرورش یتیم۔ ایک روایت میں ماں باپ کی نسبت یہ بھی ہے کہ اللہ اسے دور کرے اور اسے برباد کرے۔ ایک روایت میں تین مرتبہ اس کے لئے یہ بدعا ہے۔ ایک روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر درود نہ پڑھنے والے اور ماہ رمضان میں بخشش الٰہی سے محروم رہ جانے والے اور ماں باپ کی خدمت اور رضامندی سے جنت میں نہ پہنچنے والے کے لئے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بدعا کرنا منقول ہے۔ ایک انصاری نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ میرے ماں باپ کے انتقال کے بعد بھی ان کے ساتھ میں کوئی سلوک کرسکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں چار سلوک (1) ان کے جنازے کی نماز (2) ان کے لئے دعا و استغفار (3) ان کے وعدوں کو پورا کرنا (4) ان کے دوستوں کی عزت کرنا اور وہ صلہ رحمی جو صرف ان کی وجہ سے ہو۔ یہ ہے وہ سلوک جو ان کی موت کے بعد بھی تو ان کے ساتھ کرسکتا ہے (ابوداؤد ابن ماجہ)

لڑکے اور لڑکیوں کے اندر موبائل کے بے جا استعمال سے بے حیا بدتمیزی اور بے شرمی بڑھتی جارہی ہے۔ ان کے اندر بڑوں کی عزت نا کے برابر ہے۔

موبائل اور انٹرنیٹ کا صحیح استعمال بھی ہے اور غلط اور غیر محتاط استعمال بھی ہے، ضرورت کے وقت صحیح اور محتاط استعمال کی اجازت ہے، لیکن غلط اور غیر محتاط استعمال گناہ ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سے مفاسد اور نقصانات پر بھی مشتمل ہے۔ اس لئے اپنے بچے بچیوں اور گھر کے افراد کو انٹرنیٹ کے غلط اور غیر محتاط استعمال کی اجازت دینا ان کو گناہوں کے دلدل میں ڈھکیلنا اور اخلاقی بے راہ روی پر ڈالنا ہے جو کہ درست نہیں اپنے بچے اور بچیوں کو بغیر ضرورت کے اسمارٹ فون سے باز رکھنا چاہئے، اگر بیوی انٹرنیٹ کا غلط استعمال کر رہی ہے تو اس شوہر کا حکم مان کر غلط استعمال چھوڑ دینا چاہئے اور شوہر کے روکنے کو ظلم سے تعبیر کرنا درست نہیں، مرد گھر کا ذمہ دار ہے اسے چاہئے کہ گھر کے افراد کی اچھی تربیت کرے اور گناہوں سے باز رکھنے کی بھرپور کوشش کرے اسی طرح ائمہ مساجد اور علماء کرام کو بھی چاہئے کہ انٹرنیٹ وغیرہ کے غلط استعمال کے مفاسد و نقصانات اور ان کے ذریعے سے پیدا ہونے والی اخلاقی بے راہ روی کو بیان کریں تاکہ امت کے اندر اس گناہ کے تعلق سے بیداری پیدا ہو اور گناہ سے محفوظ ہو سکے۔

آخر میں!

اللہ تمہیں تمہارے باپوں کی نسبت وصیت فرماتا ہے اللہ تمہیں تماری ماؤں کی نسبت وصیت فرماتا ہے۔ پچھلے جملے کو تین بار بیان فرمایا اللہ تمہیں تمہارے قرابت داروں کی بابت وصیت کرتا ہے، سب سے زیادہ نزدیک والا پھر اس کے پاس والا (ابن ماجہ مسند احمد) فرماتے ہیں دینے والے کا ہاتھ اونچا ہے اپنے ماں سے سلوک کرا اور اپنے باپ سے اور اپنی بہن سے اور اپنے بھائی سے پھر جو اس کے بعد ہو اسی طرح درجہ بدرجہ (مسند احمد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

وہ ہم میں سے نہیں ہے جو نوجوان بچوں پر رحم نہیں کرتا اور نہ بزرگوں کا اعزاز کرتا ہے''

ہمارے معاشرے میں اپنے والدین اور بزرگ کی دیکھ بھال کا فرض، ان کی جانوں کے اس سب سے مشکل وقت میں، عزت، نعمت اور عظیم روحانی ترقی کے لئے ایک موقع سمجھا جاتا ہے۔

اسلام میں، یہ کافی نہیں ہے کہ ہم صرف ہمارے بزرگوں کے لئے خاص طور پر اپنے والدین کے لئے دعا کریں، لیکن ہمیں حد تک رحم کرنی چاہئے، یاد رکھنا چاہیے کہ جب ہم بے پناہ بچے تھے تو انھوں نے خود سے زیادہ ہمیں ترجیح دی۔

جب یہ لوگ عمر کی انتہا تک پہنچ جائیں، تو ان سے رحم اور عظمت کے ساتھ سلوک کرنا چاہئے۔

اسلام میں، بزرگ کی خدمت کرتے ہوئے، خاص طور پر (والدین کی) نماز کے بعد اہم عبادت میں شمار ہے، اور یہ ان کی تعظیم و توقیر کرنے کا حکم ہے۔ یہ کسی بھی سختی کا اظہار کریں ان سے کوئی بھی ناگزیر الفاظ استعمال نہ کئے جائے۔

(جب کہ اولاد کے کوئی غلطی نہ ہو) حالت ضعیفی میں کمزوری اور ناپسندگی بڑھی ہوتی ہے۔ وہ اولاد سے اپنی خاص توجہ اور دیکھ بھال کی ذمہ داری چاہتے ہیں۔

مولانا عبدالعلیم فاروقی کی رحلت ملت اسلامیہ کے لئے عظیم خسارہ

سمری بختیار پور (لطف الرحمن صمدانی علیگ) حضرت مولانا مظاہر الحق قاسمی پرنسپل مدرسہ اشرفیہ تریانواں نے فرمایا ہے کہ مولانا عبدالعلیم فاروقی رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند ناظم عمومی جمعیت علماء ہند ملک ہندوستان کے جید عالم دین اور ایک بزرگ خاندان سے تعلق رکھتے تھے مولانا عبدالعلیم فاروقی تحریک صحابہ کے علمبردار تھے اور ہمیشہ ملک کی ترقی اور ملک میں تعلیمی بیداری کو فروغ دینے میں مولانا عبدالعلیم فاروقی کا بڑا اہم کردار تھا مولانا عبدالعلیم فاروقی ملک ہندوستان کے باوقار خاندان سے ان کا تعلق تھا ان کے جد امجد اور ان کے والد محترم اپنے زمانے کے بڑے اکابرین امت میں شمار کیے جاتے تھے مولانا عبدالفعلیم فاریکی کا انتقال پورے ملت اسلامیہ کے لیے ایک عظیم خسارہ ہے اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی مولانا عبدالعلیم فاروقی علیہ الرحمہ کو جنت الفردوس میں اعلی سے اعلی مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے حضرت مولانا مفتی سعید الرحمن قاسمی صدر مفتی امارت شریعہ پھلواری شریف پٹنہ نے کہا ہے کہ مولانا عبدالعلیم فاروقی ناظم عمومی جمعت علماء ہند ورکن شوری دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو جن کی خدمات ہم سب کے لئے آئیڈیل ہے مولانا عبدالعلیم فاروقی ایک ایسے عالم دین تھے جنہوں نے ملت اسلامیہ کی ہر موڑ پر رہنمائی کی مولانا ایک عالمی شہرت یافتہ عالم دین اور کئی اہم کتاب کے مصنف تھے مولانا نے ملک اور بیرون ممالک کے اندر بھی ملت اسلامیہ کی رہنمائی کے لیے بڑا قدم اٹھایا تھا مولانا کا انتقال ملت اسلامیہ کے لیے عظیم خسارہ ہے حضرت مولانا سید جاوید اشرف ندوی نے کہا ہے کہ مولانا عبدالعلیم فاروقی جو اپنے دور کے بہترین قلمکار اور ایک دور رس اور صاحب بصیرت انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ پورے ملک کے اندر علمی ماحول کو پیدا کرنے میں اور علمی ماحول کی طرف نوجوانوں کو لانے میں اور تحریک صحابہ کو زندہ کرنے میں مولانا عبدالعلیم فاروقی کا اہم کردار تھا

جامعہ عبید اللہ اشرفیہ مخدوم چک سمری بختیار پور میں نئے داخلے کا آغاز

سمری بختیار پور (لطف الرحمن صمدانی علیگ) جامعہ عبیداللہ اشرفیہ مخدوم چک سمری بختیار پور سہرسہ کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا مفتی حسین احمد قاسمی نے بتایا کہ رمضان المبارک کے بعد ہمارا ادارہ جامعہ عبیداللہ اشرفیہ کھل چکا ہے اور نئے داخلے کی کاروائی جاری ہے تمام گارجین حضرات سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ جامعہ عبیداللہ اشرفیہ جو دینی تعلیم کا مرکز ہے یہ ادارہ علاقہ کی مشہور و معروف شخصیت صوفی باصفا ادیب کامل حضرت مولانا سید شاہ عبیداللہ اشرف صاحب نوراللہ مرقدہ کے نام سے منسوب ہے الحمدللہ ثم الحمدللہ یہ ادارہ روز بروز ترقی کے جانب بڑھ رہا ہے آپ تمام حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے بچوں کو جامعہ عبیداللہ اشرفیہ میں داخلہ ضرور کروائیں یہاں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم کا بھی بہترین نظم ہے قابل اور صلاحیت منداساتذہ کی نگرانی میں تعلیم دیجاتی ہے ہاسٹل میں میں بہترین کھانے کا نظم ہے بچوں کی نگرانی کے لئے اساتذہ کے ساتھ CCTV کے ذریعہ بھی نگرانی کی جاتی ہے

آر جے ڈی، لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی B ٹیم بن کر، کر رہی ہے تشہیر:- شاہ جہان شاد

شاہ جہاں نے آر جے ڈی پر طنز کستے ہوئے کہا:- تیجسوی سیکولر کا لبادہ اوڑھے عوام کو کر رہے ہیں گمراہ

اررریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) سیمانچل ڈیولپمنٹ فرنٹ کے جنرل سکریٹری شاہ جہاں شاد نے تیجسوی یادو پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آر جے ڈی کے ولی عہد تیجسوی یادو پورنیہ کے اسٹیج سے کھل کر کہتے ہیں کہ" یا تو آپ انڈیا کو ووٹ دیں یا این ڈی اے کو"، اس طرح کے بیان سے صاف سمجھنا چاہیئے کہ آر جے ڈی بی سے پی کے ساتھ سمجھوتہ کیا ہے یا یوں کہیئے کہ تیجسوی یادو سیکولر کا لبادہ اوڑھے بہار کی عوام کے ساتھ چھل اور دھوکہ کر رہے ہیں اور اندر کے کھانے کی حقیقت اب اسٹیج پر بھی آنے لگی ہے، آر جے ڈی بہار، پورنیہ میں بی جے پی کے لیے اثر انگیز کھلاڑی کے کردار میں ہے اور بہار کے لوگ یہ سمجھ چکے ہیں، لالو یادو جی 35 سال سے انہیں خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔ مسلم اڈوانی کے رتھ کو روک کر وہ خود کو مسیحا سمجھ کر ووٹ دیتے رہے ہیں اور کب تک مسلمانوں کو آر جے ڈی کی سواری دکھائیں گے؟ سماجی انصاف کا نعرہ دینے والے تیجسوی یادو جی، جو مساوات اور برابری کی بات کرتے ہیں، 18٪ مسلمانوں کی تعداد میں سے صرف دو سیٹیں مسلمانوں کو دیتے ہیں، 14٪ کی یادو ذات سے 8 امیدوار کھڑے کیے ہیں اور وہی 5.2٪۔ ملہ آبادی کے رہنے والے مکیش ساہنی کو 3 سیٹیں ملیں، سماجی انصاف کا نعرہ دینے والے آر جے ڈی کے حامی مکیش ساہنی نے ملّا کے نام پر 3 سیٹیں لیں لیکن 3 سیٹوں پر دوسری ذات کے امیدوار کھڑے کیے، اب بہار میں مسلم ووٹ آر جے ڈی کے ہاتھ میں پھسلتا دکھائی دے رہا ہے!

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و پولس کپتان نے وزیر اعظم کے مجوزہ انتخابی اجلاس کے مقام کا کیا معائنہ

26 / اپریل کو وزیرِ اعظم فاربس گنج میں انتخابی اجلاس کو کریں گے خطاب، تیاریاں زور و شور سے جاری

اررریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے طے شدہ شیڈول کے مطابق، 09-اررریا پارلیمانی حلقہ کے تیسرے مرحلے میں ووٹنگ کی تاریخ 07 مئی 2024 مقرر کی گئی ہے، اسی سلسلے میں گزشتہ روز ضلع مجسٹریٹ مسز عنایت خان اور پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر امیت رنجن نے مشترکہ طور پر فاربس گنج سب ڈویژن کے تحت ہوائی اڈہ میدان میں معزز وزیر اعظم کے مجوزہ انتخابی جلسۂ عام کے مقام کا معائنہ کیا۔ مقام کا معائنہ کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے بیریکیڈنگ، انٹری گیٹ، ایگزٹ گیٹ، ہیلی پیڈ اور سیکورٹی انتظامات جیسے مختلف مقامات پر موجود عہدیداروں سے بات چیت کی اور ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر فاربس گنج، سب ڈویژنل پولس آفیسر فاربس گنج، لینڈ ریفارمس ڈپٹی کلکٹر فاربس گنج، ایس پی جی کے عہدیدار اور متعلقہ عہدیدار موجود تھے۔

سلیم پرویز انتخابی مہم کے لئے متھلانچل کے دورہ پر

پٹنہ: بہار قانون ساز کونسل کے سابق کارگذار چیئرمین اور بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سابق چیئرمین سلیم پرویز این ڈی اے امیدواروں کے حق میں انتخابی مہم چلانے کے لئے اپنی دس رکنی ٹیم کے ساتھ متھلانچل کے دورہ پر روانہ ہوگئے۔ آج انہوں نے جھنجھار پور لوک سبھا حلقہ کے مختلف علاقوں میں جاکر پارٹی کارکنان کے ساتھ میٹنگ کی اور این ڈی اے امیدوار کی کامیابی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ وہ کل بھی جھنجھار پور میں مختلف عوامی میٹنگوں میں حصہ لیں گے۔ جناب سلیم پرویز 26 اور 27 اپریل کو سیتامڑھی لوک سبھا حلقہ میں انتخابی مہم چلائیں گے۔ سیتامڑھی سے بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین دیویش چندر ٹھاکر پارلیمنٹ کا انتخاب لڑ رہے ہیں۔ بعد ازاں 28 اپریل کو سلیم پرویز شیوہر کا دورہ کریں گے۔

جناب سلیم پرویز نے کہا کہ وزیر اعلی نتیش کمار نے بہار کو بیمارو ریاست سے ترقی یافتہ ریاست بنایا۔ نتیش کمار دور اقتدار میں بہار نے کافی ترقی کی ہے۔ انہوں نے ریاست میں سڑکوں کا جال بچھایا۔ یہی وجہ ہے کہ ریاست کے کسی بھی حصے سے لوگ محض چار گھنٹے میں پٹنہ پہنچ رہے ہیں۔ وزیر اعلی نے ہر گھر نل کا جل کے تحت ریاست کے تقریبا تمام گھروں میں پینے کا پانی مہیا کرایا۔ اس کے علاوہ انہوں نے گنگا کے پانی کو جنوبی بہار تک پہنچایا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کے لئے جنتا دل یو اور این ڈی اے کے امیدواروں کو ووٹ دیں۔

ٹرک اور اسکارپیو میں تصادم، ڈرائیور جاں بحق

بہار شریف (محمد آفتاب) نالندہ: راہوئی تھانہ علاقہ کے سوسنڈی موڑ اور بھیڈ اموڑ کے درمیان بیہٹا سرمیرا ایس ایچ 78 پر ایک ٹرک اور اسکارپیو کے درمیان تصادم اتنا شدید تھا کہ اس کارپیو کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ حادثے میں کار کے ڈرائیور کی موقع پر ہی موت ہوگئی جس کی اطلاع تھانہ راہوئی کی پولیس نے پہنچ کر لاش کی شناخت شروع کردی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ گٹی سے بھرا ٹرک راہوئی سے بنڈ کی طرف آرہا تھا کہ اس دوران ٹرک اور اسکارپیو کی ٹکر ہوگئی تصادم کے بعد ٹرک کا اگلا حصہ اسکارپیو کے اوپر سے ٹکرا گیا جس میں پولیس لاش کی شناخت میں مصروف ہے۔

کے ٹی ایم کپ سیزن 2 دہلی میں نارتھ زون کوالیفائر کے ساتھ شروع

پٹنہ: کوئمبٹور میں KTM کپ ایس 2 کے 240 سے زیادہ شرکاء کے ساتھ ایک دلچسپ آغاز کے بعد، KTM انڈیا نے اس 14 اپریل کو دہلی میں ایک اور کامیابی کا جشن منایا۔ KTM، دنیا کے معروف اسپورٹس موٹر سائیکل برانڈ کے طور پر مشہور، KTM کپ ایس 2 سلیکشن راؤنڈ، ہندوستان کی سب سے بڑی ریسنگ چیمپئن شپ، گڑگاؤں میں مکمل کیا، جو ہندوستان کے موٹر سپورٹ منظر کا مرکز ہے۔

درحقیقت، اس چمپئن شپ کے نارتھ زون کوالیفائر کارٹومینیا، گڑگاؤں میں دو دن میں منعقد ہوئے۔ سیزن 2 کے نارتھ زون کوالیفائر راؤنڈ میں KTM کے ریڈی ٹو ریس' فلسفے کے مطابق پرو، امیچور اور ویمن ڈویژنز میں تیز رفتار جنگ میں بہترین رائیڈرز سے شدید مقابلہ دیکھنے میں آیا۔

اس موقع پر، سومیت نارنگ، صدر (پرو بائکنگ)، بجاج آٹو لمیٹڈ نے کہا،' کوئمبٹور میں زبردست کامیابی کے بعد، ہم اپنی ٹوپی میں ایک اور پنکھ کا اضافہ کر رہے ہیں۔ KTM کپ کے سیزن 2 میں شرکت کرنے والے زبردست مسابقت اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ آج کی ریسنگ ٹاپ کلاس تھی، اور میں ہر زمرے کے تمام کوالیفائنگ سواروں کو ٹریک پر ان کی شاندار کارکردگی کے لیے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ریس کے لیے آج جو پرجوش مصروفیت دیکھی گئی ہے، ہندوستان میں موٹر سپورٹ میں KTM کی پوزیشن کی تصدیق کرتی ہے، جس نے پریمیئر ریسنگ کے لیے ایک معیار قائم کیا ہے۔ یہ ہندوستان میں موٹر اسپورٹس کے ایک اور دلچسپ سیزن کا ایک دلچسپ آغاز ہے۔ ہم ممبئی اور کولکتہ میں ریس کے اگلے مرحلے کے منتظر ہیں، جہاں حصہ لینے والے ریسرز آسٹریا میں KTM کے ساتھ ہوں گے۔

اررریہ پارلیمانی حلقہ سے انتخاب لڑنے والے 9 / امیدواروں کی فہرست اور انتخابی نشانات جاری

اررریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) اررریہ پارلیمانی حلقہ نمبر 09 کے تیسرے مرحلے میں ووٹنگ کی تاریخ 07 مئی 2024 کو مقرر ہے، الیکشن کمیشن آف انڈیا کے طے کردہ شیڈول کے مطابق پرچۂ نامزدگی کی تاریخ 12 اپریل 2024 سے 19 اپریل 2024 تک مقرر کی گئی تھی، جس کے بعد گزشتہ 20 اپریل 2024 کو کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی گئی، جانچ پڑتال کے بعد کل 29 نامزد امیدواروں میں سے 20 / امیدواروں کی پرچۂ نامزدگی مختلف کمیوں کے سبب رد کر دیئے گئے تھے جبکہ 09 امیدواروں کو بالترتیب نامزد کیا گیا ہے، جن کی تفصیلات یہ ہیں:-

01. قومی سطح پر تسلیم شدہ اور ریاستی سیاسی جماعتوں کے امیدوار سمیت دیگر امیدواروں میں

01:- محمد غوث العالم ولد عبدالرشید ساکن کرہرا پوسٹ ماحول محل گاؤں، بلاک جوکیہاٹ ضلع اررریہ۔ (بہوجن سماج وادی پارٹی) 02:- پردیپ کمار سنگھ ولد مرحوم رام لال سنگھ، ساکن اوم نگر وارڈ نمبر 08 پوسٹ ※ تھانہ و ضلع اررریہ (بھارتیہ جنتا پارٹی)

03:- شاہ نواز ولد تسلیم الدین ساکن سیسونا ودھا یک ٹولہ پوسٹ جوکی ہاٹ ضلع اررریہ (راشٹریہ جنتا دل)

02:- رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کے اراکین قومی طور پر تسلیم شدہ اور ریاستی سیاسی جماعتوں کے علاوہ:- 04:- محمد اسماعیل ولد شیخ زین العابدین ساکن فرسا ڈانگی وارڈ نمبر 2، پوسٹ بگڈ ہرا تھانہ جوکی ہاٹ ضلع اررریا (بھارتیہ مومن فرنٹ) 05:- جاوید اختر ولد محمد ایوب ساکن سرساہنومان گنج، پوسٹ مہتھاوا باز ار تھانہ بھرگاما ضلع اررریا۔

03. آزاد امیدوار:-

06:- اکھیلیش کمار ولد میت لال یادو ساکن ملکی ڈومریا، پوسٹ بھنگہی ضلع اررریہ۔ 07:- مشتاق عالم ولد وعظ الدین، ساکن و پوسٹ چندردئی تھانہ اررریا آر ایس، ضلع اررریا۔ 08:- محمد مبین الحق ولد الیاس، ساکن درگاپور، پوسٹ بھونا تھانہ محل گاؤں ضلع اررریا۔

09:- شتروگھن پرساد سمن، ولد مرحوم مرلی دھر منڈل ساکن بھوتھا تھانہ سکٹی ضلع اررریہ کے نام شامل ہیں۔ نمبر شمار کے حساب سے الیکٹورل آفیسر 09 اررریہ لوک سبھا کم ضلع مجسٹریٹ محترمہ عنایت خان کی جانب سے تمام نو امیدواروں کو جو انتخابی نشانات الاٹ کئے گئے ان میں غوث الاعظم بہوجن سماج وادی پارٹی کے امیدوار کو ہاتھی چھاپ، پردیپ کمار سنگھ بھارتی جنتا پارٹی کو کمل چھاپ، شاہنواز راشٹریہ جنتا دل کو لالٹین چھاپ، محمد اسماعیل بھارتیہ مومن فرنٹ کو سلیٹ چھاپ، جاوید اختر دی نیشنل روڈ میپ پارٹی آف انڈیا کو گیس کا چولہا، اکھیلیش کمار آزاد امیدوار کو قینچی چھاپ، مشتاق عالم آزاد امیدوار کو ایئر کنڈیشنر، محمد مبین الحق آزاد امیدوار کو بلیک بورڈ چھاپ اور شتروگھن پرساد سمن آزاد امیدوار کو الماری چھاپ ملے ہیں۔

ووٹنگ کے لیے اختیاری دستاویزات کی فہرست

بھاگلپور۔شارق آفاق۔ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر نوال کشور چودھری نے لوک سبھا کے عام انتخابات 2024 کو آزادانہ، پرامن، منصفانہ اور خوف سے پاک ماحول میں کرانے اور بھاگلپور کے ووٹروں کی 100 فیصد شرکت کو یقینی بنانے کے لیے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا آرڈر نمبر 3/4/ID/2024/SDR/Vol-1، مورخہ 19 مارچ 2024 کے مطابق انتخابی تصویری شناختی کارڈ (EPIC) کے علاوہ متبادل دستاویزات کے بارے میں ہدایات جاری کی گئی ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں:- اختیاری دستاویزات کی فہرست:-(i) آدھار کارڈ (ii) منریگا جاب کارڈ (iii) بینکوں/ڈاکخانوں کی طرف سے جاری کردہ تصاویر کے ساتھ پاس بک، (iv) وزارت محنت کی اسکیم کے تحت جاری کردہ ہیلتھ انشورنس سمارٹ کارڈ۔ (v) ڈرائیونگ لائسنس (vi) پین کارڈ (vii) NPR کے تحت RGI کے ذریعے سمارٹ کارڈ جاری کیے گئے۔ (viii) ہندوستانی پاسپورٹ (ix) تصویر کے ساتھ پنشن دستاویز (x) مرکزی/ ریاستی حکومت/ پبلک انڈرٹیکنگ/ پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کے ذریعہ اپنے ملازمین کو جاری کردہ تصویر کے ساتھ سروس شناختی کارڈ۔ (xi) ایم پیز، ایم ایل ایز/ قانون ساز کونسل کے ممبران کو جاری کردہ سرکاری شناختی کارڈ اور (xii) منفرد معذوری (UD IDID) کارڈ، سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت، حکومت ہند۔ انڈیا الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق کسی بھی صورت میں تصویروں والی ووٹر سلپس ووٹنگ کے لیے استعمال نہیں کی جائیں گی۔ جوائنٹ ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز، بھاگلپور نے دیا۔

※ انتخابات کے لیے ڈسٹرکٹ کنٹرول روم فعال ※

بھاگلپور۔شارق آفاق۔لوک سبھا کے عام انتخابات 2024 کو آزاد، پرامن، منصفانہ اور خوف سے پاک ماحول میں منعقد کرنے کے لیے بھاگلپور کلکٹریٹ کے احاطے میں واقع سمیکشا بھون میں بھاگلپور ضلع کے تحت انتخابات سے متعلق رپورٹس/معلومات/ شکایات حاصل کرنا۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کا آپریشن شروع ہوگیا ہے جو کہ 2024.04.27 شام 6 بجے تک فعال رہے گا۔رہے گا۔ اسمبلی وائز کنٹرول روم کے ٹیلی فون نمبرز درج ذیل ہیں:-※ 152- 0641-2422031 ※ بہپورا اسمبلی حلقہ کے لیے، ※ 153- 0641-2422032 ※ گوپال پور اسمبلی حلقہ کے لیے، ※ 154- 0641-2422033 ※ پیرپینتی (ایس سی) اسمبلی حلقہ کے لیے، کاہل حلقہ-154۔ 2422035 ※، ※ 156- بھاگلپور اسمبلی حلقہ کے لیے 064-2422036 ※، سلطان گنج اسمبلی حلقہ کے لیے ※ 157- 0641-2422037 ※ اور ناتھ نگر اسمبلی حلقہ کے لیے ※ 158- 0641-2422039 ※۔ ان نمبروں کے علاوہ آپ ※ 0641-2421051 اور 0641-2421053 اور 1950 ※ پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ اسکی جانکاری جوائنٹ ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز، بھاگلپور نے دی۔

بھاگلپور لوک سبھا حلقہ سے گرینڈ الائنس کے کانگریس امیدوار اجیت شرما نے آج نوگچھیا بلاک کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا

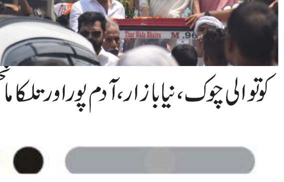

بھاگلپور۔شارق آفاق۔ بھاگلپور لوک سبھا حلقہ سے گرینڈ الائنس کے کانگریس امیدوار اجیت شرما نے آج نوگچھیا بلاک کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں کے ووٹروں سے 26 اپریل کو ہونے والے آئندہ انتخابات میں ان کے حق میں ووٹ دینے کی درخواست کی۔ اس سلسلے میں، شری شرما، جگت پور، ساہو پاروتا درگا استھان، گرایا، کھگڑا کالی مندر، گونار چک، بوروا، تیتری درگا استھان، پاکرا، گوسائی گاؤں، نوگچھیا بازار وغیرہ جیسے مقامات کا دورہ کرنا۔ ووٹرز سے ملاقات کی اور کہا کہ میں اس علاقے کے مسائل سے آگاہ ہوں۔ یہ علاقہ ہر سال کوسی اور گنگا کے سیلاب جیسی آفات کا شکار رہتا ہے۔ میں اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے کام کروں گا۔ میں کٹاؤ سے متاثر ہونے والے بے گھر لوگوں کی بحالی کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کروں گا اور اس پر عمل درآمد کروں گا۔ میں اس علاقے میں فصلوں کے حساب سے فوڈ پروسیسنگ کی صنعتیں قائم کروں گا۔ آپ مجھے اپنا نمائندہ منتخب کر کے پارلیمنٹ میں بھیج دیں۔ آپ کو ایک ترقی یافتہ اور آرام دہ علاقہ بنائے گا۔ اس موقع پر امیدوار مسٹر شرما کے ساتھ شیلیش یادو، تروپتی ناتھ، سنجے منڈل، راہل کشیپ، ویمانشو کمار، موتی یادو، ٹی این یادو، وپن بہاری یادو، منٹو سنگھ، پردیپ یادو وغیرہ موجود تھے۔ اسی سلسلے میں آج سہ پہر کانگریس امیدوار مسٹر اجیت شرما کے حق میں ان کی بیٹی محترمہ نیہا شرما اور اہلیہ ڈاکٹر و یبھا شرما نے روڈ شو کیا جس میں امیدوار شری شرما بھی شامل تھے۔ محترمہ نیہا شرما نے جگدیش پور بازار سے پورینی، کھیری بند، الجی گنج، مجاہد پور، خلیفہ باغ چوک، راجیندر پرساد روڈ، کوتوالی چوک، نیا بازار، آدم پور اور تلکا مانجھی چوک تک روڈ شو شروع کیا اور لوگوں سے اپنے والد اور کانگریس امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالا۔ سے اپیل کی ہے۔

لاپتہ نوجوان کی لاش تالاب سے برآمد، پولیس مصروف تفتیش

بہارشریف (محمد آفتاب) بہار کے تھانہ علاقے کے دھنیشور گھاٹ تالاب سے نوجوان کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی، متوفی کی شناخت 12 سالہ راجہ کے نام سے ہوئی ہے۔-لاہڑی تھانہ علاقے کے کمارالدین گنج محلہ کے رہنے والے سونو رام کے بیٹے کمار نے بتایا کہ وہ منگل کی صبح 8 بجے گھر سے نکلی تھی۔کافی دیر تک گھر نہ آنے کے بعد دوست کے پاس جاکر تلاشی لی لیکن شام تک کچھ نہ ملا تالاب میں لاش پڑی، جس کے بعد موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ پولیس کو اطلاع دی گئی ہے کہ لاش کو تالاب سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے، پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی موت کی وجہ معلوم ہوگی۔

ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے مستحکم، مضبوط اور فیصلہ کن حکومت کی ضرورت ہے: نڈا

بھاگلپور، 24 اپریل (نمائندہ) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جے پی نڈا نے آج یہاں کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے ایک مستحکم، مضبوط اور فیصلہ کن حکومت کی ضرورت ہے اور ان کی پارٹی ایک بار پھر سے ہم وطنوں کی حمایت سے حکومت بنائے گی۔ بدھ کو بھاگلپور میں این ڈی اے امیدوار اجے کمار منڈل کی حمایت میں منعقدہ ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نڈا نے کہا کہ ملک بھر کے لوگ لوک سبھا انتخابات کو لے کر بہت پرجوش ہیں اور قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) چار سو سے زیادہ کے ہدف کو پورا کرنے جا رہا ہے۔ ہمارا مقصد صرف الیکشن جیتنا نہیں ہے بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرنا اور اسے آگے بڑھانا ہے۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ پچھلے دس برسوں میں مودی جی کی قیادت میں چاہے ملک کی سیاست ہو یا ریاست کی سیاست، سب میں بہت بڑی تبدیلی آئی ہے۔ آج ملک میں سیاست کی تعریف بدل چکی ہے۔ ایک وقت تھا کہ لوگ کہتے تھے کہ ملک کی سیاست آلودہ ہوگئی ہے۔ لیڈر خودغرض اور بدعنوان ہوگئے ہیں۔ اب یہاں کچھ نہیں بدلے گا اور ایسے ہی چلتا رہے گا۔ لیکن پچھلے دس برسوں میں ایک فرق یہ آگیا ہے کہ آج عام لوگ بھی ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہیں۔ آج لوگ ہندوستان کو آگے لے جانے کا عہد کر رہے ہیں۔ بی جے پی کے قومی صدر نے کہا کہ پہلے یہ بحث ہوتی تھی کہ کون سی ذات کے امیدوار کس علاقے میں الیکشن لڑ رہے ہیں۔ وہ اونچی ذات سے ہے یا پسماندہ ذات سے۔ لیکن اب ایسا تصور ختم ہوگیا ہے، مودی جی کی قابل قیادت میں آج ترقی کی سیاست چل رہی ہے۔ آج سیاسی نقطہ نظر سے ہندوستان بدل رہا ہے اور دنیا بھر میں اپنا نام روشن کر رہا ہے۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ بہار سیاسی نقطہ نظر سے بہت چوکنا ہے۔ یہاں کے لوگ مشکلات کا سامنا کرنے کے باوجود ہندوستان کی ترقی میں کندھے سے کندھا ملا کر چلتے ہیں اور ملک و ریاست کے لیے اپنی ذمہ داریوں سے پیچھے نہیں ہٹتے ہیں۔ ہندوستان دنیا کا واحد ملک ہے جو مضبوط معیشت کی راہ پر مسلسل آگے بڑھتے ہوئے پانچویں نمبر پر پہنچا ہے۔ جب کہ پانچ سال پہلے ہندوستان گیارہویں نمبر پر تھا۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ مودی جی کی قابل قیادت میں ہندوستان فارماسیوٹیکل، موبائل اور پیٹروکیمیکل صنعتوں میں خودکفیل ہوگیا ہے۔ ہر طرف سودیشی کا نعرہ لگ رہا ہے۔ ریل کا شعبہ ہو، سڑک ہو، ٹرانسپورٹ ہو، صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، تعلیم، حکمت عملی وغیرہ ہر شعبے میں ترقیاتی کام ہوئے ہیں نیز خواتین کو بااختیار بنانے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ مسٹر نڈا نے اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا اتحاد کو گھمنڈیا اتحاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کے آدھے لیڈر جیل میں ہیں اور باقی آدھے ضمانت پر ہیں۔

کانگریس کے ٹکٹ پر چار نئے امیدوار پہلی بار لوک سبھا انتخابات میں اپنی قسمت آزمائیں گے

پٹنہ، 24 اپریل (یواین آئی) بہار لوک سبھا انتخابات 2024 میں کانگریس کے ٹکٹ پر پہلی بار چار امیدوار اپنی قسمت آزمائیں گے۔ انڈین نیشنل ڈیموکریٹک انکلوسیو الائنس (انڈیا الائنس) میں سیٹوں کے تال میل کی وجہ سے اس الیکشن میں کانگریس کو نو سیٹیں کشن گنج، کٹیہار، مغربی چمپارن، سمستی پور (محفوظ)، ساسارام (محفوظ)، پٹنہ صاحب، مظفرپور، بھاگلپور اور مہاراج گنج ملی ہے۔ ان میں سے چار سیٹوں مغربی چمپارن، سمستی پور (محفوظ)، پٹنہ صاحب اور بھاگلپور پارلیمانی سیٹ سے کانگریس کے امیدوار پہلی بار لوک سبھا کے میدان میں اپنی قسمت آزمائیں گے۔ بیتیہ کے سابق ایم ایل اے مدن موہن تیواری پہلی بار مغربی چمپارن سیٹ سے لوک سبھا الیکشن لڑ رہے ہیں۔ مسٹر تیواری پہلی بار کانگریس کے ٹکٹ پر سال 2015 میں بیتیہ کے ایم ایل اے منتخب ہوئے تھے۔ اس الیکشن میں انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رینو دیوی کو شکست دی تھی، اس سے پہلے سال 2010 میں انہوں نے کانگریس کے ٹکٹ پر بیتیہ سیٹ سے الیکشن لڑا تھا، جہاں انہیں بی جے پی کی رینو دیوی سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ 2020 کے بیتیہ اسمبلی انتخابات میں مسٹر تیواری کو (بی جے پی) امیدوار رینو دیوی (سابق نائب وزیر اعلی) سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

ادھیر رنجن چودھری کی انتخابی مہم میں ترنمول کانگریس کے کارکنان کے ذریعہ رخنہ ڈالنے کی کوششوں پر ممبر اسمبلی شاہینہ ممتاز کے بعد ممبر اسمبلی ہمایوں کبیر ناراضگی ظاہر کی

کلکتہ 24 اپریل (یواین آئی) بہرام پور لوک سبھا حلقے سے کانگریس کے امیدوار ادھیر رنجن چودھری کے خلاف ترنمول کانگریس کارکنان کے احتجاج اور نعرے بازی کو لے کر ترنمول کانگریس کے ممبران اسمبلی ہی ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے ترنمول کانگریس کے کارکنان کو شدید تنقید کا سامنا ہے۔ پہلے نودا کے ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی شاہینہ ممتاز نے ادھیر رنجن چوھری کے خلاف ترنمول کانگریس کے کارکنان اور ہنگامہ آرائی پر ناراضگی ظاہر کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ غیر مہذب اور گندہ کام ہے۔ اب بھرت پور سے ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی ہمایوں کبیر نے اس احتجاج کی مذمت کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ترنمول لیڈر یا کارکنان جو ادھیر کے ارد گرد احتجاج کر رہے ہیں وہ بکھرے ہوئے انداز میں کر رہے ہیں۔ پارٹی کی اعلیٰ قیادت ایسے اقدامات کو پسند نہیں کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ہمایوں نے یہ پیغام دیا کہ ادھیر کو احتجاج کے سامنے اپنا غصہ نہیں کھونا چاہیے۔ ہمایوں کبیر نے بدھ کو کہا کہ ''ترنمول کانگریس (احتجاج کے لیے) کی طرف سے کوئی سرکاری حکم نہیں ہے۔ ہم یقیناً ادھیر کے خلاف اپنی رائے رکھتے ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمیں اسے دیکھنے کے بعد واپس جاؤ کہنا پڑے گا۔ ہفتہ کو ادھیر رنجن چودھری نے نوڈا اسمبلی کے دمدما شیام نگر سے پیدل انتخابی مہم شروع کی۔ الزام ہے کہ بلاک صدر شفیع الزمان عرف حبیب ماسٹر کی قیادت میں ادھیر چودھری کے آس پاس احتجاج شروع ہوگیا۔ حبیب مرشدآباد لوک سبھا حلقہ کے لیے ترنمول کانگریس کے امیدوار ابو طاہر خان کے بھتیجے ہیں۔ جب ترنمول کانگریس نے ادھیر رنجن چودھری کے کار کے آس پاس ترنمول کانگریس کے حامی جمع ہوکر نعرے بازی کرنے لگے۔ ادھیر رنجن چودھری کو انتخابی مہم کے دوران اس طرح کی صورت حال دوسری مرتبہ سامنا کرنا پڑا۔ گزشتہ مرتبہ بہرام پور میں ہونے والے احتجاج کو دیکھ کر کانگریس امیدوار ناراض ہوگئے۔ ترنمول کانگریس نے الزام لگایا کہ کانگریس امیدوار نے ان کے ایک کارکن پر ہاتھ اٹھایا۔ ممبر اسمبلی شاہینہ ممتاز نے کہا کہ پارٹی کا یہ احتجاج غیر مہذب ہے۔ میں یہ قبول نہیں کرسکتا۔ میں اس کی حمایت نہیں کرتی ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں اپنے بچوں (پارٹی ورکرز) کو ایسی غلط حرکتیں کرنے کے لیے کبھی نہیں کہوں گا۔ کیونکہ، وہ ایک امیدوار ہیں، انہیں انتخابی مہم چلانے کا حق ہے، ہر کسی کو بطور امیدوار یہ حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''میں نے ادھیر رنجن چودھری کے ساتھ کافی وقت گزارا ہے۔ لیکن مجھے نہیں معلوم کہ ادھیر بابو اس مرتبہ ایک چھوٹی سی بات پر غصہ کیوں کر رہے ہیں۔ ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی ہمایوں کبیر نے پارٹی کے ایک حصے پر طنز کیا اور کانگریس امیدوار ادھیر رنجن چودھری کے خلاف مظاہروں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ادھیر رنجن چودھری کو ووٹ کے لیے مہم چلانے کی آزادی ہے۔ ہر امیدوار کو یہ آزادی حاصل ہے۔ جس طرح ترنمول کانگریس کے یوسف پٹھان کو یہ آزادی ہے، اسی طرح ادھیر چودھری کو بھی ہے۔ اور ترنمول کے وہ لوگ جو احتجاج کر رہے ہیں، یہ ایک چھٹپٹا واقعہ ہے۔ کچھ لڑکے ادھیر بابو کو واپس جاؤ کہہ رہے ہیں۔ وہ ان سے بچا جا سکتا تھا۔ لیکن وہ گاڑی سے نیچے اتر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمایوں کبیر نے کہا کہ ان کی پارٹی کے کارکنوں کے ایک حصے کی طرف سے کی گئی کارروائی بالکل بھی مناسب نہیں تھی۔

گجرات میں نوجوان کی موت کے بعد اہل خانہ میں افراتفری مچ گئی

بہارشریف (محمد آفتاب) گجرات کے علاقے نالندہ کے نوجوان کی ہلاکت کے بعد اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ فون پر اطلاع ملتے ہی گھر والوں میں کہرام مچ گیا۔ نالندہ کا رہنے والا نوجوان سورت میں ایک ٹیکسٹائل فیکٹری میں کام کرتا تھا، متوفی کی شناخت نالندہ ضلع کے کرائی کے موتی چند پنڈت کے بیٹے کے طور پر کی گئی ہے، جو کہ پرسورائی تھانہ علاقے کے سندھ گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ سورت میں ایک ٹیکسٹائل فیکٹری میں کام کر کے دو سال سے ایک دوست نے فون کر کے بتایا: راکیش کمار کے دوست پنکج کمار نے گھر والوں کو اطلاع دی۔ تاہم موت کیوں ہوئی اس بارے میں معلومات دستیاب نہیں ہیں اور لواحقین بھی کھل کر نہیں بتا رہے ہیں۔ خاندان والوں نے بتایا کہ اس کے دوست کے مطابق راکیش کو علاج کے لیے وڈودرا کے سنجیوانی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا وہ سورت کی ٹیکسٹائل فیکٹری میں دو سال سے کام کر رہا تھا۔ اس کے دوست نے فون کیا کہ اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن وہاں سے لاش لانے کی کارروائی جاری ہے، لواحقین کے مطابق گجرات پولیس نے پوسٹ مارٹم کی رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی شروع کردی مرحوم نے پسماندگان میں بیوی کے علاوہ اپنے بھائی اور بزرگ والدین کو چھوڑا ہے بتایا جا رہا ہے کہ وہ کام کے دوران اچانک بے ہوش ہوگیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد موت کی وجہ واضح ہوگی، پہلے راکیش گھر میں ڈی جے کا کام کرتا تھا، لیکن مالی تنگدستی کی وجہ سے وہ مزدوری کے لیے ریاست چلا گیا تھا، مقتول کے والد کا مطالبہ ہے۔ اسے جلد گاؤں پہنچایا جائے اور حکومت غریب خاندان کی مالی امداد بھی کرے۔

ویشالی میں آگ لگنے سے ایک ہی خاندان کے آٹھ افراد زخمی

حاجی پور، 24 اپریل (نمائندہ) ویشالی ضلع کے ودوپور تھانہ علاقے میں بدھ کی صبح آگ لگنے سے ایک ہی خاندان کے آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ نواں نگر گاؤں کی رہنے والی چندا دیوی کے گھر میں چائے بناتے ہوئے ایل پی جی سلنڈر کے پائپ سے لیکیج کی وجہ سے آگ بھڑک اٹھی۔ اس حادثے میں تین خواتین اور دو بچوں سمیت خاندان کے آٹھ افراد جھلس گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ سبھی جھلسے ہوئے لوگوں کو حاجی پور صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال (پی ایم سی ایچ) بھیج دیا گیا۔

لوک سبھا انتخابات کے دوسرے مرحلے کی مہم ختم ہوگئی

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) لوک سبھا انتخابات کے دوسرے مرحلے کی مہم بدھ کی شام کو ختم ہوگئی۔ اس مرحلے میں جمعہ کو 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کی 88 نشستوں پر ووٹنگ ہوگی۔ الیکشن کمیشن کے پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق دوسرے مرحلے میں مدھیہ پردیش کی بیتول سیٹ پر بھی انتخابات ہونا تھے لیکن بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے امیدوار کی موت کے بعد اب اس سیٹ پر انتخابات تیسرے مرحلے میں 7 مئی کو منعقد ہوں گے۔ ان سیٹوں پر کل 1206 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ اس مرحلے میں کیرالہ سے 20، کرناٹک سے 14، راجستھان سے 13، مہاراشٹر اور اتر پردیش سے آٹھ، مدھیہ پردیش سے چھ، آسام اور بہار سے پانچ، چھتیس گڑھ اور مغربی بنگال اور جموں و کشمیر سے تین تین، ووٹنگ ہوگی۔ منی پور اور تریپورہ میں ایک ایک سیٹ پر انتخابات ہوں گے۔ صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ووٹ ڈالے جائیں گے اور گنتی 4 جون کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق اس مرحلے کے لیے 89 جنرل مبصر، 53 پولیس مبصر اور 109 ایکسپینڈیچر آبزرور تعینات کیے گئے ہیں۔ انتخابی مہم کے آخری دن وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے بی جے پی کی جیت کے امکانات کو مضبوط کرنے کے لیے کئی ریلیاں اور روڈ شو کیا۔ بی جے پی کے صدر جے پی نڈا، مرکزی وزیر اور گوا کے وزیر اعلیٰ پرمود ساونت نے بھی سرگرمی سے مہم چلائی۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر اور کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ بی ایس یدی یورپا اور پارٹی کے ریاستی صدر وجیندر یدی یورپا نے بھرپور مہم چلائی۔ کانگریس صدر ایم ملیکارجن کھڑگے، سینئر قائدین راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، کرناٹک کے چیف منسٹر سدارامیا، ڈپٹی چیف منسٹر ڈی کے شیوکمار اور تلنگانہ کے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی اور پارٹی کے سینئر قائدین نے بھی بھرپور مہم چلائی۔ دوسرے مرحلے کی ہائی پروفائل سیٹوں پر جہاں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کا امتحان ہوگا وہیں تین مرکزی وزراء اور دو سابق وزرائے اعلیٰ کی ساکھ بھی داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ راجستھان کے دو سابق وزرائے اعلیٰ کے بیٹوں کی قسمت کا فیصلہ 26 اپریل کو ہی ہوگا۔ اس کے علاوہ کانگریس نے چھتیس گڑھ کی راج نانڈگاؤں لوک سبھا سیٹ سے سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل کو ٹکٹ دیا ہے۔ کرناٹک کی منڈیا لوک سبھا سیٹ پر سابق وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی کی ساکھ داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ مسٹر کمارسوامی کی پارٹی جنتا دل (سیکولر) بی جے پی کے ساتھ اتحاد میں ہے۔ کیرالہ کی تروانت پورم سیٹ بھی خبروں میں ہے، جہاں سے مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر بی جے پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ان کا مقابلہ کانگریس امیدوار اور سابق مرکزی وزیر ششی تھرور سے ہے۔

اپنی شکست دیکھ کر مودی لوگوں کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں: سنجے سنگھ

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر سنجے سنگھ نے کہا کہ پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنی شکست کا اندیشہ ہوگیا ہے، اس لیے وہ طرح طرح کی باتیں کر کے لوگوں کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے بدھ کو یہاں جنوبی دہلی لوک سبھا حلقہ کے پالم میں جیل کا جواب ووٹ سے قرارداد میٹنگ میں کہا کہ ملک میں جاری آمریت کے خلاف عوامی حمایت حاصل کرنے آئے ہیں۔ آج دہلی والوں کا بیٹا جیل میں ہے۔ پچھلے نو سالوں میں کیجریوال نے آپ کا بھائی اور آپ کا بیٹا بن کر آپ کی خدمت کی ہے۔ اروند کیجریوال کے کام کی وجہ سے ہی ہم فخر سے کہتے ہیں کہ کیجریوال حکومت نے آپ کے بچوں کو مفت تعلیم، صحت، بجلی، پانی، بزرگوں کو تیرتھ یاترا، ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو بس کا سفر دینے کا کام کیا ہے۔

انڈیا اتحاد کی حکومت آنے پر ایک ایک پائی کا حساب لیا جائے گا: آپ

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے کہا کہ جس دن انڈیا اتحاد کی حکومت بنے گی، ایک ایک پائی کا حساب لیا جائے گا اور بے ایمان لوگوں سے تمام رقم واپس لی جائے گی۔ عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے بدھ کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو بدعنوانی سے کوئی پرہیز نہیں ہے بلکہ وہ بدعنوانی کی سب سے بڑی سرپرست پارٹی ہے۔ یہ بات انتخابی بانڈز میں بھی سامنے آئی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے اپنے چند دوستوں کے 15 لاکھ کروڑ روپے معاف کردیے۔ اب بی جے پی کی ایک اور بڑی کرپشن سامنے آئی ہے، جس سے ملک کو جھٹکا لگے گا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ 2 جی وہ مسئلہ تھا جس کے خلاف مسٹر مودی سے لے کر پوری بی جے پی تک سبھی احتجاج کر رہے تھے۔ بی جے پی نے 2 جی کے الاٹمنٹ کے حوالے سے الزام لگایا کہ پہلے آؤ پہلے پاؤ کی پالیسی غلط تھی، مسٹر سنگھ نے کہا کہ سپریم کورٹ نے پہلے آؤ پہلے پاؤ کی پالیسی کو مکمل طور پر مسترد کر دیا تھا اور 2012 میں کہا تھا کہ اس پالیسی کو کسی بھی حالت میں نافذ نہیں کیا جانا چاہئے۔ حکومت کو اسپیکٹرم لائسنس کے لیے نیلامی کا عمل اپنانا ہوگا۔ اس پر آج وزیر اعظم مودی اور ان کی حکومت پورے ملک کے سامنے بے نقاب ہوگئی۔ 2023 میں مودی حکومت نے اپوزیشن پارٹیوں کے 150 سے زیادہ ممبران پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ سے نکال دیا اور خفیہ طور پر پہلے آؤ پہلے پاؤ کی پالیسی کو دوبارہ ایوان میں پاس کرالیا۔ آپ کے سینئر لیڈر نے کہا کہ یہ لوگ سپریم کورٹ کے فیصلے کو بھی نہیں مانتے۔ انتخابی بانڈز پر فیصلہ آیا تو بی جے پی اس کے خلاف کھڑی ہوگئی۔ 2 جی اسپیکٹرم پر اتنا تاریخی فیصلہ کیا گیا، مگر وہ اس کے بھی خلاف کھڑے ہیں۔ یہ مودی جی کا 5 جی گھوٹالہ ہے، وہ اپنے دوستوں کے لیے سب کچھ کرنے کو تیار ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی ملک کے لیے نہیں بلکہ اپنے دوستوں کے لیے سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ وزیر اعظم کو ملک کے عوام کو بے وقوف سمجھنا چھوڑ دینا چاہئے۔ وزیر اعظم نے چند سرمایہ داروں کے 15 لاکھ کروڑ روپے معاف کر دیئے اور ملک کے سب سے بڑے بدعنوان لوگوں کو بی جے پی میں شامل کرلیا۔ ایک طرف وزیر اعظم کرپشن کے خلاف بولتے ہیں اور دوسری طرف کرپشن کرنے والوں کو تحفظ دیتے ہیں اور انہیں لائسنس دینا چاہتے ہیں۔ وزیر اعظم کی قیادت میں ملک میں 5 جی گھوٹالہ ہو رہا ہے۔ یہ ملک کا سب سے بڑا 5 جی میگا اسکینڈل ثابت ہوگا۔

ذات پر مبنی مردم شماری میری زندگی کا مشن ہے، سیاست نہیں: راہل

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بدھ کو کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری ان کے لئے سیاست نہیں ہے بلکہ ان کی زندگی کا مشن ہے اور اگر کانگریس پارٹی مرکز میں حکومت بناتی ہے تو اسے لازمی طور پر کروایا جائے گا۔ یہاں جواہر بھون میں سماجی انصاف کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو شدید نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا ※※ جب سے میں نے ذات پر مبنی مردم شماری کا آئیڈیا پیش کیا ہے، تمام نام نہاد محب وطن خوفزدہ ہیں۔ یہ مردم شماری میرے لیے سیاست نہیں ہے بلکہ یہ میری زندگی کا مشن ہے۔ جیسے ہی کانگریس کی حکومت مرکز میں اقتدار میں آئے گی، ہم اسے فوری طور پر انجام دیں گے اور یہ میری گارنٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات کو ان کے حقوق نہیں مل رہے ہیں۔ میڈیا کے انتظامی سطح پر یا نجی اسپتالوں اور بڑی کمپنیوں اور یہاں تک کہ عدلیہ میں بھی دلتوں، قبائلیوں یا او بی سی کی شاید ہی کوئی موجودگی ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا کہ مجھے ذات سے نہیں بلکہ انصاف میں دلچسپی ہے۔ ہندوستان میں 90 فیصد لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ ہم نے کہا کہ ہمیں یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ کتنی ناانصافی ہو رہی ہے اور یہ ذات پر مبنی مردم شماری سے ہی ممکن ہے۔

کاغذ، کتاب اور زندگی کی عجیب کہانیاں: عالمی یوم کتاب کے موقع پر پروفیسر فرحت نسرین کا خطاب

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) معروف اسکالر پروفیسر فرحت نسرین، صدر شعبہ تاریخ و ثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ''کاغذ، کتاب اور زندگی کی عجیب کہانیاں'' کے موضوع پر خطاب میں کہا کہ بنیادی طور پر انسانی تجربات کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک تجربہ وہ ہے جو انسان انفرادی طور پر حاصل کرتا ہے۔ دوسرا تجربہ وہ جسے ہم اجتماعی تجربے کا نام دیتے ہیں۔ یہ بات انھوں نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان اور شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام عالمی یوم کتاب کے موقع پر منعقدہ تقریب میں کہی۔ انھوں نے کہا کہ اجتماعی یا مشترکہ تجربات متعدد ذرائع سے حاصل ہوتے ہیں لیکن کتابیں اس کا بڑا اور اہم ذریعہ ہیں۔ کتابیں وہ وسیلہ ہیں، جن سے ہم مختلف النوع انسانی تجربوں سے آگاہ ہوتے ہیں اور یہ آگاہی بنی نوع انسان کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ انھوں نے مختلف تاریخی واقعات کے توسط سے اپنے مدعا کی وضاحت کی اور بتایا کہ کس طرح ہمارا انفرادی تجربہ نہ ہونے کے باوجود ہم کتابوں میں درج واقعات سے بصیرت حاصل کرتے ہیں اور یہ بصیرتیں ہمیں سماج میں رہنا سکھاتی ہیں نیز سماجی ردعمل کا سلیقہ بھی بتاتی ہیں۔ انھوں نے قومی کونسل کی مطبوعات اور کتابوں کی اشاعت کے تعلق سے اس کے انتخاب کو سراہا اور مبارکباد پیش کی۔ مہمان خصوصی پروفیسر اقتدار محمد خان، ڈین فیکلٹی آف ہیومینیٹیز اینڈ لینگویجز نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں تبدیلیوں سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ طباعت کے فن نے مختلف زمانوں میں مختلف مدارج طے کیے، آج وقت میں بڑا تغیر آچکا ہے۔ ڈیجیٹل کتابیں وقت کی ضرورت اور بسا اوقات ناگزیر ہیں لہٰذا انسان کو مطبوعہ اور برقی کتابوں سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانا چاہیے۔ صدر مجلس پروفیسر احمد محفوظ نے صدارتی خطاب میں کہا کہ آج کا دور انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کا ہے۔ علم و فن اور تحقیق و تخریج کے میدان میں بھی اس کی اہمیت اور کارکردگی مسلمہ ہے۔ لیکن برقی کتابیں کبھی مطبوعہ کتابوں کا بدل نہیں ہوسکتیں۔

مودی نے منگل سوتر اور ازدواجی وقار کو مجروح کیا: کانگریس

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) کانگریس نے منگل سوتر سے متعلق وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان پر آج شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف منگل سوتر کی اہمیت کو کم کیا ہے بلکہ شادی کے وقار کو بھی مجروح کیا ہے۔ کانگریس کی ترجمان سپریہ سرینت نے بدھ کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد خواتین کے منگل سوتر کی فروخت کے بارے میں مسٹر مودی نے جو بیان دیا ہے اس میں نہ تو ازدواجی رشتے کے وقار کا احترام کیا گیا ہے اور نہ ہی منگل سوتر کے حقوق کی اہمیت رکھی ہے۔ ترجمان نے کہا ''مودی جی، آپ کو شاید سندور اور منگل سوتر کی اہمیت کا علم نہ ہو لیکن اس ملک کے لوگ اس کی اہمیت کو بخوبی جانتے ہیں۔ منگل سوتر شادی شدہ زندگی کی ایک مقدس علامت ہے جسے کروڑوں دلہنیں ان کی ساری زندگی پہنتی ہیں اور اس کے ساتھ رہتی ہیں۔'' محترمہ سرینیت نے کہا 'مودی جی، آپ نے غریبوں کا کوئی بھلا نہیں کیا، کووڈ کے دوران آپ نے غریبوں کو شدید گرمی میں چلنے پر مجبور کیا، کووڈ کے دوران، غریبوں کو دوائیوں اور آکسیجن کے لیے گھر گھر بھٹکنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ غریبوں کو ہوائی جہاز میں سوار ہونے کا جھانسہ دیکر، آپ نے اجارہ داری قائم کرلی اور نوٹ بندی کر کے غریبوں کو لائن میں کھڑا کردیا، جس سے کئی لوگوں کی موت ہوگئی۔

مولانا عبدالعلیم فاروقی کے سانحہ ارتحال سے علمی وملّی دُنیا میں جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا مشکل: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) مولانا عبدالعلیم فاروقی نائب صدر جمعیۃ علماء ہند کے سانحہ ارتحال پر جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اُن کے چلے جانے سے علمی وملّی دُنیا میں جو خلا پیدا ہوگیا ہے اس کا پُر ہونا مشکل نظر آتا ہے مولانا مدنی نے جو اِن دنوں رابطہ عالم اسلامی کی سپریم کونسل کے ایک اہم اجلاس میں شرکت کے لیے سعودیہ عربیہ کے دارالحکومت ریاض میں ہیں، اپنے ایک تعزیتی بیان میں کہا کہ یہ میرے لیے بہت دُکھ کی گھڑی ہے۔ مولانا کی رحلت سے دل کو شدید دھچکا لگا ہے۔ اُن کے چلے جانے سے علمی وملّی دُنیا میں جو خلا پیدا ہوگیا ہے اس کا پُر ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ وہ اپنی سادگی، منکسر المزاجی، ملنساری اور انسانیت نوازی کی وجہ سے ہر طبقے کے لوگوں میں مقبول تھے۔ وہ امام اہل سنت مولانا عبدالشکور فاروقی کے پوتے اور مناظر اسلام مولانا عبدالسلام فاروقی کے جانشین اور ان کی روایتوں کے امین اور پاسبان کی حیثیت سے معروف تھے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی ذات لکھنؤ کے سنیوں کے لیے ایک سہارا تھی جو ہر فتنہ وفساد کے موقع پر سد سکندری بن کر سنیوں کو مامون ومحفوظ رکھتی تھی۔ مولانا کا بدل مشکل ہے، اللہ تعالیٰ ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ مولانا مدنی نے آگے کہا کہ ان کی زندگی کا مشن حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے فضائل اور مناقب کا تذکرہ تھا۔ اور تقریباً نصف صدی سے فرقہ باطلہ کے لیے ایک شمشیر برہنہ اور ناموسِ صحابہؓ کے علمبردار تھے۔ اس سلسلہ میں ان میں کوئی لچک نہیں تھی۔ افسوس احقاقِ حق و ابطالِ باطل کی یہ مضبوط آواز آج خاموش ہوگئی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ مولانا مرحوم ایک بہترین منتظم اور ملک وملت کے مسائل سے آگاہ ایک ایسی شخصیت تھے جو ان مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے ہمہ وقت سرگرداں رہا کرتے تھے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ میں نے 2008ء میں مولانا مرحوم کو ناظم عمومی نامزد کیا تھا، وہ تقریباً بارہ سال تک ناظم عمومی کے عہدہ پر فائز رہے، اس کے بعد مولانا کو جمعیۃ علماء ہند کا نائب صدر منتخب کیا گیا جس پر پروہ تاحیات فائز رہے۔ مولانا مرحوم دارالعلوم دیوبند کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کے رکن بھی تھے۔ میں مولانا کے پسماندگان، اعزاء واقرباء کے غم میں شریک ہوں اور صبر جمیل کی دعاء کرتا ہوں۔ نیز دعاء کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اولادوں کی نگہبانی فرمائے اور مولانا ہی کی طرح میدان عمل میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمینا خیر میں مولانا مدنی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عنایت فرمائے، آمین، اور ساتھ ہی انھوں نے مولانا مرحوم کے پسماندگان، اعزاء واقرباء ومتعلقین سے اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے تعزیت کی اور تمام جماعتی رفقاء، ارباب مدارس سے ان کی مغفرت کے لیے ایصالِ ثواب اور ترقی درجات کی دُعا کی اپیل کی۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

فوقانیہ اور مولوی امتحانات 2024 کا مارکشیٹ ،سرٹیفکٹ ودیگر کاغذات نامزد مدارس دفتر مدرسہ بورڈ سے دستیاب کریں

وسطانیہ کا مارکس فولیو دفتر مدرسہ بورڈ کو 07 مئی تا 9 مئی تک دستیاب کرانا یقینی بنائیں

پٹنہ،مورخہ 24 اپریل. ڈاکٹر محمد نور اسلام ،کنٹرولر آف اکزامنیشن ،بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ،پٹنہ نے طلبا وطالبات وگارجین حضرات کو اطلاع دی ہے کہ درجہ فوقانیہ و مولوی امتحانات 2024 کے نتائج آن لائن جاری کر دیئے گئے ہیں۔ امتحانات میں کامیاب تمام طلبا وطالبات کو مارکشیٹ ،سرٹیفکٹ ،کراس لسٹ اور مولوی کے مائیگریشن کی اصل کاپی موصول کرایا جانا ہے،جس کیلئے تمام نامزد مدارس کے صدر مدرسین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درج ذیل تاریخ وکمشنریوں کے مطابق دفتر مدرسہ بورڈ پٹنہ اور علاقائی دفتر پورنیہ میں حاضر ہوکر تمام ضروری دستاویز حاصل کریں اور موصول شدہ دستاویز نامزد سے جڑے سبھی مدارس کو جلد سے جلد دستیاب کرادیں ۔ساتھ ہی درجہ وسطانیہ کے نامزد مدارس اپنے زمرے میں آنے والے سبھی مدارس کے الگ الگ مارکس فولیو مدرسہ بورڈ کے شعبہ امتحانات 05 ودیاپتی مارگ پٹنہ وعلاقائی دفتر پورنیہ کے ریجنل سنٹر انچارج کو درج ذیل تاریخ کے اعتبار سے دستیاب کر دستیابی رسید حاصل کرلیں گے۔ ڈاکٹر محمد نور اسلام نے مزید بتایا کہ پٹنہ دفتر کے شعبہ امتحانات 5 ودیاپتی مارگ، میں دربھنگہ کمشنری و دیگر کمشنریاں 07.05.2024 اور ترہت کمشنری 08.05.2024 کو، جب کہ علاقائی دفتر پورنیہ میں پورنیہ کمشنری 07.05.2024، بھاگلپور کمشنری 08.05.2024 کو سی کمشنری 09.05.2024 کو نامزد مدارس کے منظور شدہ صدر مدرسین حاضر ہوکر درجہ فوقانیہ ومولوی کے مارک شیٹ، سرٹیفکٹ اور مولوی کا مائیگریشن حاصل کریں اور درجہ وسطانیہ کا مارکس فولیو دفتر میں جمع کریں گے۔ ساتھ ہی آدھار کارڈ کی عکسی کاپی اپنے ساتھ ضرور لائیں گے۔

علی اشرف فاطمی جی کی رابطہ مہم

انڈیا اتحاد کی امیدوار جناب علی اشرف فاطمی صاحب مدھوبنی لوک سبھا حلقہ کے مختلف مقامات کا دورہ کررہے ہیں اور اسی سلسلے میں بینی پٹی بلاگ واقع کئی گاؤں کے گھر گھر جا کر جبکہ جیو کا دیدی اور متعلقہ تنظیم کی سی ایم اور دیگر گاؤں کی خواتین سے عوامی مسائل سے اگاہی حاصل اور گروپ میں موجود دیدیوں سے کہا کہ اپ سب کسی کے بہکاوے میں نہیں ائے اور کسی طرح لالچ میں مبتلا نہ ہو جس طرح دوسری پارٹیاں دلتوں اور مہا دلتوں اقلیتوں اور دیگر پسماندگاہ طبقات کو نسانا نہ بنا کر ان کے حقوق چھیننے کی کوشش کر رہی ہے اپ سب کو چاہیے کہ انڈیا اتحاد کا ساتھ دیں اور اپنا قیمتی ووٹ ہمیں دے اگر مجھے آپ کی حمایت ملتی ہے اور مدھوبنی لوک سبھا حلقہ سے لوک سبھا انتخابات میں کامیابی ملتی ہے تو میں مدھوبنی شہر اور گاؤں کو زندہ کرنے کی کوشش کرونگا اور صحت وتعلیم سے لے کر ہر گھر تک تمام سرکاری سہولیات کو پہنچاؤں گا پروگرام میں ایم ایل اے سابق ایم ایل اے پارٹی صدر سکریٹری اور انڈیا اتحاد کے کارکنان سمیت کافی تعداد میں لوگ موجود تھے

بہار کی خدمت ہمارا دھرم اور پورا بہار ہمارا پریوار ہے: نتیش کمار

پٹنہ، 24 اپریل (اسٹاف رپورٹر) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے لیڈر اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار کی خدمت کو اپنا دھرم اور پورے بہار کو اپنا خاندان قرار دیا اور 2005 سے پہلے لالو-رابڑی کے دور میں ریاست کی حالت زار یاد دلاتے ہوئے ریاست بہار کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ انتخابات میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے امیدوار کو ووٹ دیں۔ انتخابی مہم کے دوسرے مرحلے کے اختتام سے قبل وزیر اعلیٰ مسٹر نتیش کمار نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر بہار کے لوگوں کو ایک خط لکھ انہیں یاد دلایا کہ سابقہ حکومت نے 2005 میں بہار کو کس حالت میں پہنچا دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کا خزانہ خالی تھا۔ سڑک، بجلی، اسکول، اسپتال جیسی بنیادی سہولیات کی بات کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ گھوٹالے، جرائم، اغواء، قتل، ڈکیتی، قتل عام، مافیا راج وغیرہ بہار کی پہچان بن چکے تھے۔ صنعتیں بند تھیں۔ جرائم پیشہ افراد کے خوف سے تجارت پیشہ افراد بہار سے بھاگ جاتے تھے اور ڈاکٹروں کو بھی تاوان کے لیے اغواء کیا جاتا تھا۔ مسٹر نتیش کمار نے مزید کہا” یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ بہار میں نظام درہم برہم ہو گیا تھا، سچ یہ ہے کہ اس وقت بہار میں کوئی نظام ہی نہیں تھا۔ بہار کے لوگوں کو ملک اور دنیا میں توہین کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ لیکن، 2005 میں، اندھیرا دور ختم ہوا، امیدوں کا نیا سورج طلوع ہوا اور بہار کے بھگوان کے مانند لوگوں نے ریاست میں این ڈی اے حکومت کو موقع دیا اور ہم نے بہار کو انتشار اور افراتفری سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کا عزم کیا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے خط میں مزید لکھا ہے،”آپ سب جانتے ہیں کہ ہم نے اس کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ ہم نے بہار کی تعمیر نو کا کام کیا، بہار کو اپنا کھویا ہوا وقار واپس ملا۔ آج ملک اور دنیا میں بہار کا پرچم لہرا رہا ہے۔ ہم نے سڑک، بجلی، صحت اور امن وامان سمیت ہر شعبے میں بہت کام کیا ہے۔ لوگوں کو 24 گھنٹے بجلی مل رہی ہے، کسی بھی ملک، ریاست اور معاشرے میں گڈ گورننس بہت ضروری ہے۔ بہار میں اچھی حکمرانی کو یقینی بنایا ہے۔ مسٹر نتیش کمار نے مزید لکھا”آپ سب جانتے ہیں کہ ہم نے بہار میں سات عزائم-2 کے تحت 10 لاکھ سرکاری نوکریاں اور 10 لاکھ روزگار فراہم کرنے کی بات کی تھی۔ بہار اب اس سمت میں تاریخ رقم کر رہا ہے۔ تعلیم، پولس سمیت لاکھوں نوجوان مرد اور خواتین کو نوکریاں مل چکی ہیں۔ بہار میں اب بہت زیادہ سرمایہ کاری ہورہی ہے، اس سے لوگوں کی آمدنی میں مزید اضافہ ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتہائی مسرت وخوشی کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مؤرخہ 27 اپریل 2024 بروز سنیچر بمطابق 18 شوال 1445ھ مسجد یوسف نبی نگر واسع پور دھنباد میں صبح 9 بجے سے حج تربیتی پروگرام منعقد ہونے جارہا ہے جس میں بحیثیت مربی حضرت مفتی عبدالحی صاحب تشریف لا رہے ہیں حج میں جانے والے تمام حضرات سے شرکت کی درخواست ہے۔

نوٹ خواتین کے لئے پردے کا نظم اور ساتھ ساتھ بعد نماز ظہر طعام کا بھی معقول نظم رہے گا ان شاء اللہ۔

منجانب اراکین کمیٹی مسجد یوسف نبی نگر واسع پور